WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
17 اپریل 2026
FRIDAY
17 APRIL - 2026

صفحہ 08 پیٹ کمنز کی آئی پی ایل میں واپسی کی راہ ہموار

صفحہ 08 ممبئی انڈینز کی ساکھ داؤ پر؛ ہاردک پانڈیا کی ٹیم دباؤ میں

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 90 | جلد: 16

16 اپریل کی شام سے 19 اپریل تک موسم گیلا رہنے کی پیشگوئی

سری نگر،۱۶؍اپریل؍جے کے این ایس؍حالیہ کچھ دنوں سے جاری کھلتی دھوپ کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے ”16 اپریل کی شام سے 19 اپریل تک موسم گیلا رہنے کی پیشگوئی“ کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران گرج چمک کیساتھ بارش ،کچھ علاقوں میں تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے پھل کاشتکاروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ 17 سے 19 اپریل تک میوہ باغات میں درختوں پر ادویات کا چھڑکاؤ نہ کریں ،کیونکہ بارش ہونے کی صورت میں اُن کی محنت رائیگاں ہوسکتی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق اتوار سے/101

حزب اختلاف لیڈران کی شدید ہنگامی آرائی کے بیچ

خواتین کیلئے ریزرویشن بل لوک سبھا میں پیش

لوک سبھا اسپیکر کی جانب سے بحث کیلئے مناسب وقت فراہم کرنے کی یقین دہانی

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍حزب اختلاف لیڈران کی شدید ہنگامی آرائی کے بیچ مرکز نے جمعرات کو خواتین کے ریزرویشن بل کو لوک سبھا میں پیش کیا۔سی این آئی کے مطابق پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈران کی شدید ہنگامی آرائی کے بیچ مرکزی حکومت نے خواتین کے ریزرویشن بل کو لوک سبھا میں پیش کیا۔قانون اور انصاف کے مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال نے

آئین (ایک سو اکتیسویں ترمیم) بل،2026 پیش کرتے ہوئے بحث کا آغاز کیا،جس کا مقصد قانون ساز اداروں میں خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن فراہم کرنا تھا۔اس کے ساتھ ہی،حد بندی بل،2026 کو بھی ایوان کے سامنے رکھا گیا،جس نے کوٹہ کے نفاذ کی بنیاد رکھی۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے مرکزی زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیمی) بل2026 کو پیش کرکے/102

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر میں آئی ایف ایف سی او کی خواتین کسان کانفرنس میں شرکت کی

لیفٹیننٹ گورنر نے زراعت اور منسلک شعبوں میں خواتین کسانوں کے رول کو اُجاگر کیا

سری نگر؍رانفو؍لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا، ”خواتین کسانوں کے بغیر ہر پلیٹ خالی ہوگی جس سے انسانیت بھوکی رہ جائے گی۔وہ دنیا کو سہارا دیتی ہیں،اپنے مرد ہم منصبوں سے زیادہ محنت کرتی ہیں اوران کی طاقت غذائی تحفظ کی بنیاد/103

خواتین ریزرویشن قانون کو اپوزیشن پارٹیاں سیاسی رنگ نہ دیں

ماضی میں مخالفت کرنے والوں کو انتخابات میں بری طرح نقصان اٹھانا پڑا

ملک کے ترقی کے سفر میں ارکان پارلیمنٹ کو خواتین کو فیصلہ سازی کا حصہ بنانے کا موقع ملا/وزیر اعظم مودی

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍اپوزیشن پر خواتین کے ریزرویشن قانون کو لاگو کرنے کے حکومتی بلوں کو سیاسی رنگ نہ دینے کا زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے خبردار کیا کہ انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ماضی میں اس کی مخالفت کرنے والوں کو انتخابات میں بری طرح نقصان اٹھانا پڑا ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کا کوٹہ قانون کیلئے اپوزیشن

پارٹیوں کو اس معاملے میں سیاسی رنگ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔حد بندی کے خدشات کو دور کرتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک کسی بھی ریاست کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔خواتین کے کوٹہ قانون میں ترمیم اور حد بندی کمیشن کے قیام کے لیے پیش کیے گئے تین بلوں پر لوک سبھا میں بحث میں مداخلت کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اگر تمام فریق بل کی حمایت کرتے ہیں تو یہ کسی ایک فریق کی سیاست کے حق میں نہیں جائے گا بلکہ ملک کے حق میں ہوگا/104

17 اپریل سے باقاعدہ دہلی سے بڈگام تک پارسل ٹرین سروس چلے گی/محکمہ ریلوے

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍وادی کے تاجروں، خاص طور پر پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کو بڑی راحت فراہم کرتے ہوئے شمالی ریلوے نے 17 اپریل سے باقاعدہ دہلی سے بڈگام تک پارسل ٹرین سروس چلانے کا اعلان کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن کا کہنا ہے کہ 17 اپریل سے نئی دہلی کے آدرش نگر اور وسطی کشمیر کے بڈگام کے درمیان ایک مشترکہ پارسل پروڈکٹ ریپڈ کارگو سروس ٹرین چلائے گی،جس سے وادی کے تاجروں/105

272 نشستیں خواتین کیلئے مخصوص ہونے سے لوک سبھا کی تعداد بڑھ کر 815 ہوجائیگی

خواتین کوٹہ کے نفاذ سے نہ تو مردوں اور نہ ہی کسی ریاست کو نقصان پہنچے گا

کوٹے کے اندر ایس سی اور ایس ٹی زمروں والی خواتین کو ریزرویشن دیا جائیگا/مرکزی وزیر قانون

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍خواتین کوٹہ کے نفاذ کے بعد نہ تو مردوں اور نہ ہی کسی ریاست کو کوئی نقصان پہنچے گا کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے کہا کہ لوک سبھا کی تعداد بڑھ کر 815 ہوجائے گی،جس میں سے 272 نشستیں خواتین کیلئے مخصوص ہوں گی۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے کہا کہ لوک سبھا کی تعداد بڑھ کر 815 ہوجائے گی،جس میں سے

272 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی اور اس کوٹہ کے نفاذ سے نہ تو مردوں اور نہ ہی کسی ریاست کو کوئی نقصان پہنچے گا۔خواتین کے کوٹہ قانون میں ترمیم کرنے اور حد بندی کمیشن کے قیام کیلئے پیش کیے گئے تین بلوں پر لوک سبھا میں اپنے تعارفی بیان میں میگھوال نے یہ بھی کہا کہ ایوان میں 815 میں سے 272 نشستیں خواتین/106

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں

پی ایم آئی ایس کے اثرات اور عمل آوری کا جائزہ لیا

جموں؍رانفو؍چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں وزیر اعظم کی انٹرن شپ سکیم (پی ایم آئی ایس) کی عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ طلب کی اور یونین ٹیریٹری میں اس کی رسائی اور اثر کو بڑھانے کے لئے ایک جامع حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم،سیکرٹری محکمہ ایمپلائمنٹ وسکل ڈیولپمنٹ،بینچنگ/107

مذہب کی بنیاد پر مسلم خواتین کو ریزرویشن دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

مردم شماری ذات کی گنتی کے ساتھ کی جائے گی

ہمارا آئین مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کی بالکل بھی اجازت نہیں دیتا/امیت شاہ

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جائے گا کیونکہ اس طرح کا کوٹہ غیر آئینی ہوگا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مردم شماری کے جاری مشق کے دوران آبادی کی گنتی کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری بھی کی جائے گی۔سی این آئی

کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جائے گا کیونکہ اس طرح کا کوٹہ غیر آئینی ہوگا۔40منٹ کی شدید بحث کے دوران،جس کے بعد لوک سبھا میں خواتین کے کوٹہ قانون میں ترمیم اور حد بندی کمیشن کے قیام کیلئے تین بل پیش کیے گئے/108

زبرون پہاڑیوں کے دامن میں

واقع باغ گلہ لالہ ملکی، غیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کیلئے آج سے بند

سرینگر؍16اپریل؍اے پی آئی؍زبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقع باغ گلہ لالہ آج سے ملکی ،غیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کیلئے بند کردیا گیا۔ایک ماہ کے دوران تین لاکھ 54ہزار ملکی ،غیر ملکی اور مقامی سیلانیوں نے اس باغ گلہ لالہ کی سیر وتفریح کرکے سکون کرنے کے ساتھ اپنے غموں کو بھی تھوڑی وقت کیلئے بھلادیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق مارچ کے وسط میں ملکی ،غیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کیلئے کھولا گیا باغ گلہ لالہ آج سے ملکی،غیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی سیر وتفریح کیلئے بند کردیا گیا۔ایک ماہ کی مدت کے دوران تین لاکھ 54ہزار ملکی ،غیر ملکی سیاحوں اور سیلانیوں نے باغ گلہ لالہ کی سیر کرکے اس کے لئے تعریفوں کے پل باندھ دئے کہ دنیا میں زبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقعہ باغ گلہ لالہ جیسا اور کوئی ٹولپ گارڈن نہیں ہے۔فلوری کلچر کے مطابق ایک ماہ کے دوران 2لاکھ ملکی سیاح ،ایک لاکھ پانچ ہزار سیلانیوں اور 54ہزار کے قریب غیر ملکی سیاحوں نے اس باغ گلہ لالہ کی/109

اوڑی میں بھاری پتھر کی زد میں آکر معمر شہری ازجاں، آبائی علاقے میں ماتم

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍شمالی ضلع بارہمولہ کے اوڑی علاقے میں بھاری پتھر کی زد میں آنے کے بعد معمر شہری از جاں ہوگیا۔سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بارہمولہ ضلع کے اوڑی سیکٹر کے چروُنڈا علاقے میں 60 سالہ شہری بھاری پتھر کی زد میں آنے کے بعد ازجاں ہوگیا۔نمائندے نے/110

نشے سے پاک جموں و کشمیر مہم،منشیات فروشوں کیخلاف ہمہ رُخی کریک ڈاؤن

شمال اور وسطی کشمیر میں 9 ملزمان گرفتار

منشیات فروش گرفتار 40 دنوں میں تقریباً 6 بھاری مقدار میں نشہ آور مادہ ضبط،

سری نگر،۱۶؍اپریل؍جے کے این ایس؍لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے 11اپریل کو شروع کی گئی 100روزہ نشے سے پاک جموں وکشمیر مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے منشیات اسمگلروں اور منشیات فروشوں کیخلاف ہمہ رُخی کریک ڈاؤن کو تیز کردیا ہے ،جسکے تحت گزشتہ 6دنوں کے دوران تقریباً40منشیات فروشوں کو گرفتار کرنے کیساتھ ساتھ کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادوں کو مسمار اور قرق کیا گیا ہے۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے

مطابق جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں منشیات کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا جس میں 6منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا اور 13 کلوگرام سے زیادہ چرس ودیگر نشہ آور مادہ برآمد کیا گیا۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے جنوبی کشمیر میں پورے ضلع میں کی گئی متعدد کارروائیوں میں بڑی کامیابی حاصل کی، جس کے نتیجے میں 5مقدمات درج کئے گئے،6منشیات فروشوں کو/111

ایشاء کا سب سے بڑا باغ ”ٹولیپ گارڈن“ سیاحوں کیلئے بند

ایک ماہ کے دوران ریکارڈ تعداد میں 3لاکھ 80ہزار سیاحوں نے باغ کی سیر کی

سرینگر؍16اپریل؍سی این آئی؍زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشاء کا سب سے بڑا باغ ”ٹولیپ گارڈن“ مقامی وغیر مقامی سیاحوں کیلئے بند ہوگیا۔امسال ایک ماہ کے دوران ریکارڈ تعداد میں 3لاکھ 80ہزار سیاحوں نے باغ کی سیر کردی۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایشیا کا سب سے بڑا ٹیولپ گارڈن مقامی وغیر مقامی سیاحوں کیلئے بند کردیا گیا۔وادی میں درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے اس باغ کو 16 مارچ کو سیاحوں کے لیے کھول دیا گیا تھا،جو مقررہ وقت سے تقریباً10 سے 15دن پہلے تھا۔باغ کھلنے کے ساتھ ہی ٹیولپ گارڈن میں سیاحوں کا بھاری رش دیکھنے کو

باغ کھلنے کے ساتھ ہی ٹیولپ گارڈن میں سیاحوں کا بھاری رش دیکھنے کو ملا جبکہ رواں سیزن میں 3لاکھ 80ہزار مقامی وغیر مقامی سیاحوں نے باغ کی سیر کی اور وہ لطف اندوز ہوگئے۔حکام کے مطابق رواں سیاحتی سیزن میں 2لاکھ سے زیادہ مقامی سیاحوں کے علاوہ 12سو کے قریب غیر ملکی سیاحوں نے ٹولیپ گارڈن کا رخ کیا۔خیال رہے کہ حکام نے گزشتہ دنوں اعلان کیا تھا کہ ٹولیپ کمیٹی کی سفارش کے بعد باغ کو 16اپریل سے بند کیا جائے گا جس کے بعد جمعرات کو باغ کو مقامی وغیر مقامی سیاحوں کیلئے بند کردیا گیا۔خیال رہے کہ ٹولیپ گارڈن میں گزشتہ سال 3لاکھ کے قریب سیاحوں نے سیر کی تاہم امسال اس تعداد میں مزید اضافہ درج ہوا اور گزشتہ سال کے مقابلے میں امسال سیاحوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا۔امسال اس تعداد میں مزید اضافہ درج ہوا اور گزشتہ سال/112

شہرِ دلوں میں بس جاتے ہیں

نہ سائرن بجاتی پولیس کی گاڑیاں، نہ کہیں ٹریفک پولیس

نشاط یاسمین خان

(ترکی کا سفرنامہ۔۔۔چھٹا پڑاؤ)

اورحان پاموک **PamukOrhan** (نوبل انعام یافتہ) اپنے ناول **red is NameMy** "سرخ میرا نام" میں ایک جگہ لکھتے ہیں "بہرحال میں اس حقیقت سے واقف ہوں جب آپ کو کوئی شہر بہت پسند ہو اور آپ اس کے گلی کوچوں میں اس طرح پیدل گھومتے رہے ہوں کہ روح تو ایک طرف آپ کا جسم ان گلیوں سے اتنی تفصیل سے واقف ہو کہ اتنے برسوں بعد افسردگی کے سحر میں شاید جیسے ہلکی برف باری کی اداسی نے مہمیز دی ہو، آپ کو پتا ہی نہیں چلے گا۔ آپ کی ٹانگیں خود بخود ہی آپ کو پسندیدہ علاقے میں لے جائیں گی۔"

سفر ہو یا گھر میں جب کچھ لکھ رہی ہوتی ہوں تو ساتھ کچھ پڑھ بھی رہی ہوتی ہوں بلکہ پڑھتی زیادہ ہوں، لکھتی کم ہوں۔ اب جو اورحان پاموک کا ناول پڑھنا شروع کیا تو اس جگہ پہنچ کر احساس ہوا کہ واقعی جہاں آپ گلیوں میں پیدل چلتے رہے ہوں یا وہ شہر آپ کی جائے پیدائش بھی ہو یا جس شہر میں آپ کا زیادہ وقت گزرا ہو وہ شہر آپ کی روح میں بس جاتا ہے۔ جیسا کہ میرے لیے میرا شہر کراچی ہے۔ کہ "میں جہاں رہوں، میں جہاں بھی رہوں تیری یاد ساتھ ہے۔"

کراچی کے بعد جو شہر مجھے بہت پیارا لگا وہ راولپنڈی ہے۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تمہاری روح تو کراچی ہے تو دل میں کون سا شہر بسا ہوا ہے تو وہ راولپنڈی ہے۔ یہاں میری اسکول کی زندگی کا بہت بڑا حصہ گزرا۔ مجھے اس کی گلیاں، راستے بہت یاد آتے ہیں، جہاں سے گزر کر ہم اسکول جاتے تھے۔

کھیل کود، موسم، بارشیں اور سردیاں سب دل میں بسے ہوئے ہیں۔ وہی شہر دلوں میں بستے ہیں اور روح میں اتر جاتے ہیں جہاں ہم نے کھڑکیوں سے برستی بارشیں، کڑکتی بجلیاں، دھند میں لپٹی صبحیں اور سرمئی شامیں دیکھی، ہوں ورنہ جن شہروں میں ہم مہمان بن کر جاتے ہیں، ہوٹلوں میں ٹھہرتے ہیں، گھومتے پھرتے اور تفریح کرتے ہیں، وہ شہر بے شک کتنے بھی خوب صورت، پرفضا ہوں دلوں میں نہیں بستے، صرف نظروں کو اچھے لگتے ہیں۔ مگر استنبول میں داخل ہوتے ہی اجنبیت کا احساس نہیں ہوا۔ لوگ، بازار، ہوٹل، مساجد سب کچھ اپنائیت کا احساس لیے ہوئے تھا۔

ہم اس طرح استنبول میں گھوم رہے تھے جیسے کراچی میں گھومتے رہتے ہیں۔ بے شک کراچی میں جرائم کی شرح پہلے سے بہت زیادہ ہو چکی ہے مگر ہمارے شہر کے لوگ سارا دن کام کرنے کے بعد رات گئے تک ہوٹل اور ریسٹورینٹ آباد رکھتے ہیں اور تفریح گاہوں اور باغات میں ہما وقت گہما گہمی رہتی ہے، بالکل اسی طرح استنبول میں رات گئے تک ہوٹل آباد رہتے ہیں۔

ہم بھی رات کو کھانا کھا کر لوٹے تو راشد صاحب کو فون کیا۔ راشد صاحب استنبول یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرار ہیں ان کا نمبر خلیل طوقار صاحب ڈائریکٹر یونس ایمرے انسٹیٹوٹ نے دیا تھا کہ آپ استنبول یونیورسٹی کا وزٹ کرلیں۔ اس وقت تو راشد صاحب سے بات نہیں ہوسکی مگر صبح ہی ان کا فون آ گیا کہ ہم ساڑھے گیارہ بجے آپ کا انتظار کریں گے۔ ہم نے انہیں میسج کر کے بتا دیا تھا کہ ہم صرف چار دن استنبول میں ہیں پھر انقرہ چلے جائیں گے۔

راشد صاحب نے تفصیل سے بس اور ٹرام کا روٹ بھی بتا دیا تھا اور کہا تھا کہ آپ کے لیے فاتح سے ٹرام کے ذریعے یونیورسٹی آنا زیادہ آسان ہوگا۔ اس وقت تک ہم نے ٹرام کا سفر نہیں کیا تھا اس لیے ہم نے سوچا بس سے چلتے ہیں یہ زیادہ آسان ہوگا۔

یقیناً کسی شہر کو پیدل چل کر دیکھنے کا جو مزہ ہے وہ بہرحال بہترین ہوتا ہے۔ آج پیر تھا اور دکانیں کھل گئیں تھیں اور لوگ اپنے کام کاج اور طالب علم اسکول، کالج، یونیورسٹی جہاں وہ پڑھتے ہوں گے، اس طرف رواں دواں تھے۔ استنبول میں گلیاں اور راستے بہت طویل ہیں اور چڑھائیاں اور اترائیاں بھی بہت ہیں۔

زیادہ تر طالب علم اور کام کرنے والے اسکوٹی استعمال کرتے ہیں، جو ٹرام اور بس اسٹینڈ کے ساتھ بنے اسٹاپ پر لاک کر کے اپنی بس یا ٹرام لے لیتے ہیں۔ الیکٹرک موٹر سائیکل بھی استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں۔ وہاں گاڑیاں بہت کم ہیں اس لیے ٹریفک جام تو کہیں نظر نہیں آیا۔

بہت زیادہ رش تو بسوں، ٹرام وغیرہ میں نظر آیا۔ ہمارا یونیورسٹی پہنچنے کا وقت ساڑھے گیارہ بجے کا تھا اور ہمیں اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہاں پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا، ہم دس بجے ہوٹل سے نکلے اور دس منٹ میں **Amenou** کے ٹرمنل پر پہنچ گئے۔ لیکن ہم غلطی سے ایک اسٹاپ پہلے اتر گئے۔

یہ اسٹاپ ایک طویل پل جو میٹرو کا اسٹیشن بھی تھا، وہاں بنا ہوا تھا اور ہمیں باہر جانے کے لیے سیڑھیوں سے اوپر جانا تھا۔ یہ راستہ بالکل سب وے جیسا تھا اور اس سب وے کی طویل راہ داری میں سائیکل اور اسکوٹی بازار تھا۔ بلاشبہ اس بازار میں سو سے زیادہ دکانیں تو ہوں گی۔ عزیز کو یہاں آکر بہت اچھا لگا۔ اس نے کئی دکانیں دیکھ ڈالیں۔ ایک سے ایک عمدہ سائیکل اور اسکوٹی مگر سب ترکی کی بنی ہوئی تھیں۔ ایک بھی غیر ملکی سائیکل نہیں تھی۔

ایک دکان دار سے جو تھوڑی بہت انگریزی جانتا تھا اس سے عزیز نے پوچھا کہ آپ کے یہاں غیر ملکی سائیکلیں کہاں ملیں گیں؟ وہ کہنے لگا اس مارکیٹ میں کوئی باہر کی بنی سائیکل نہیں ملتی اور مجھے معلوم نہیں کہ کہاں ملتی ہیں اور ہمارے ملک کی بنی سائیکلیں اور اسکوٹی بہترین اسٹینڈرڈ کی ہوتی ہیں، آپ لے سکتے ہیں۔ ہم نے استنبول میں ہر مارکیٹ میں یہی رویہ دیکھا۔

دکان دار صرف ترکی کی چیزیں خریدنے پر اصرار کر رہے تھے۔ جب سائیکل مارکیٹ سے نکل کر اوپر کی طرف آئے تو یہ بہت خوب صورت علاقہ تھا۔ سرسبز گھاس کے دور تک پھیلے قطعے، اونچے لمبے اور پھیلے ہوئے درخت، ہر قطعے پر باغ کا گمان ہو رہا تھا۔ چوڑی سڑکیں اور موڈرن انداز کی بنی ہوئی بلڈنگ۔

ہم سڑک کراس کر کے ایک بلڈنگ کے سامنے آ گئے۔ یہ پولیس ہیڈ کوارٹر تھا، جس کی چھ سات منزلہ عمارت پر اوپر سے نیچے تک پولیس کے ان شہید جوانوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں جنہوں نے اس وقت ملٹری کا راستہ روکنے کے لیے اپنی جانوں کی قربانیاں دی تھیں جب طیب اردگان کے خلاف فوجی بغاوت ہوئی تھی۔

اسی عمارت کے سامنے ایک تالاب کے کنارے مجسمے لگے ہوئے تھے۔ کوئی تالاب کے کنارے وضو کر رہا تھا، کوئی کتاب پڑھ رہا تھا۔ کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔ کوئی تقریر کر رہا تھا۔ پہلی نظر میں تو ان مجسموں کو دیکھ کر حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ یہ بلو مسجد کا پچھلا حصہ تھا اور مسجد کا ایک دروازہ ادھر بھی کھلتا تھا مگر ابھی ہمیں مسجد کی طرف نہیں جانا تھا، ہماری منزل تو استنبول یونیورسٹی تھی جس کا بیرونی دروازہ بھی سامنے تھا، مگر ہمیں تو دوسرے دروازے سے جانا تھا جس سے پہلے ایک میوزیم تھا۔ یہ استنبول کا خوب صورت ترین علاقہ ہے۔ چوڑی سڑکیں، فٹ پاتھ اور خوب صورت دکانیں اور ہوٹل مگر فاصلے بہت زیادہ تھے۔ چلنا بہت پڑ رہا تھا۔ راشد صاحب نے جو نقشہ فراہم کیا تھا ہم تو اس کے حساب سے چل رہے تھے۔

ہم جب یونیورسٹی پہنچے تو یہاں ہمیں پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ ہمیں بس کی بجائے ٹرام سے آنا چاہیے تھا کیوں کہ ٹرام اسٹیشن یونیورسٹی کے گیٹ کے بالکل سامنے تھا، لیکن اگر ہم یہ غلطی نہ کرتے تو اتنا خوب صورت علاقہ اور پولیس ہیڈ کوارٹر نہیں دیکھ سکتے تھے، کیوں کہ اس علاقے سے نہ تو کوئی بس گزرتی ہے نہ ٹرام صرف بڑی بڑی عمارتیں اور سڑکیں اور باغات ہیں۔ البتہ یونیورسٹی کے آس پاس کافی رش تھا۔

ہمیں میوزیم کے برابر والے گیٹ سے جانا تھا۔ یہ ایک پرانے طرز کی عمارت تھی۔ ہم نے راشد صاحب کو اپنے آنے کی اطلاع دی اور آس پاس کا جائزہ لینے لگے۔ سامنے ایک لمبے اور بھاری رومن طرز کے ستونوں والا محرابی راستہ تھا جو ایک باغ کی سمت جاتا تھا، جہاں جا بجا سنگی بینچوں پر طالب علم بیٹھے ہوئے تھے۔

ہم جس جگہ کھڑے ہوئے تھے وہاں کافی چوڑائی لیے سیڑھیاں جو سفید پتھر سے بنی ہوئی تھیں اور ان کے آس پاس رومن طرز کے کافی گولائی لیے ہوئے اونچے ستون تھے جن کو دیکھ کر کسی ارینا کا تاثر آ رہا تھا۔ ہم نے کافی عرصہ پہلے ایک فلم **and SamsonDelilah** دیکھی تھی، مجھے یہ جگہ دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے یہاں ہی اس فلم کی شوٹنگ ہوئی ہوگی اور یہاں ہی کسی ستون سے **Samson** کو باندھ کر اس کے بال کاٹ کر اس سے طاقت چھینی گئی ہوگی۔

مگر اس یونیورسٹی میں تو علم کے طاقت ور لوگوں سے ملاقات ہونی تھی جو علم کی طاقت کو تقسیم در تقسیم کر رہے ہیں اور وہ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ استنبول یونیورسٹی کا شمار دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی میں ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو ہماری ملاقات راشد صاحب سے ہوئی۔ انہوں نے ہمارا استقبال بہت گرم جوشی سے کیا اور اپنے شعبہ اردو میں لے گئے۔ حالاں کہ ان دنوں یونیورسٹی میں چھٹیاں تھیں مگر لائبریری اور **PHD** کرنے والے اسکالر موجود تھے۔

تھوڑی دیر بعد ہی ایک خاتون اندر داخل ہوئیں شکل و صورت اور لباس سے تو وہ ترکش لگ رہی تھیں مگر اردو بڑی روانی سے بول رہی تھیں۔ آتے ہی معذرت کرنے لگیں کہ مجھے آنے میں دیر ہوگئی ان کا انداز اس قدر دوستانہ تھا کہ محسوس ہی نہیں ہوا کہ ہماری پہلی ملاقات ہے، یہ ڈاکٹر آرزو تھیں۔ نہایت ہی خوش مزاج اور زندگی سے بھرپور ڈاکٹر آرزو کئی بار پاکستان آ چکی ہیں اور لاہور، اسلام آباد اور شمالی علاقوں کی بھی سیر کر چکیں مگر کراچی کبھی نہیں آئیں۔

ان کو جب معلوم ہوا کہ ہم استنبول یونیورسٹی آ رہے ہیں جب سے وہ ہم سے ملاقات کا بے تابی سے انتظار کر رہی تھیں۔ اس دوران راشد صاحب نے چائے بھی بنالی اور سامنے بسکٹ بھی رکھ دیے۔ آج تین دن بعد دودھ پتی والی چائے پی رہے تھے۔ ورنہ جب سے ترکی آئے تھے ترکش چائے پی رہے تھے جو واقعی بہترین ہوتی ہے مگر اپنی دودھ پتی والی چائے کا علیحدہ مزہ ہے۔ اس دوران جلال الدین صوئیدان صاحب بھی تشریف لے آئے انہیں حکومت پاکستان نے تمغۂ امتیاز سے نوازا ہے۔ وہ علامہ اقبال پر اتھارٹی اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ وہ ڈائریکٹر شرقیات اسٹڈی سینٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔ ہم نے اپنی کتابیں ان کی نذر کیں۔ یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔ بہت دیر تک ہم لوگ پاکستان ترکی کے تعلقات، ادبی، ثقافتی سرگرمیوں پر بات کرتے رہے۔

کافی وقت گزر گیا اور احساس ہی نہیں ہوا۔ ایک اور تصویری سیشن ہوا جس میں یونیورسٹی کے طالب علم بھی شریک ہوئے۔ جو طالب علم وہاں موجود تھے وہ بھی ہم سے ملنا چاہتے تھے مگر ہمارے پاس وقت بہت کم تھا اور ہم زیادہ دیر رک نہیں سکتے تھے اس لیے یہ ایک چھوٹی سی تعارفی ملاقات تھی۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ نہ صرف طالب علم اردو بولتے اور سمجھتے ہیں بلکہ پاکستان اور پاکستانیوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہماری یہ ملاقات ایک گھنٹے سے زیادہ تھی۔ ہم نے صبح ہی پروگرام میں بلو مسجد اور آیا صوفیہ کو شامل کر لیا تھا۔ ہمیں ٹرام یونیورسٹی کے سامنے سے مل گئی جس نے ہمیں **CamiBluei** کے پاس اتار دیا تھا۔

یہ ایک شان دار مسجد ہے جس کے ساتھ کئی ایک روایات بھی وابستہ ہیں۔ ہم جس وقت مسجد میں پہنچے وہ نماز سے کچھ دیر پہلے کا وقت تھا۔ آس پاس اتنا بڑا باغ اور اس میں بنی ہوئی راہ داری، پھولوں کی کیاریاں تھیں لگ رہا تھا ہم مسجد نہیں کسی باغ میں آ گئے ہیں۔ جب ہم مسجد تک پہنچے اذان ہو چکی تھی۔ اندر داخلے کے لیے لائن میں لگنا پڑا پھر ہلکی پھلکی چیکنگ کا مرحلہ آ گیا۔ وضو خانے میں بھی خاصا رش تھا۔ وہی عثمانیہ عہد کا طرز تعمیر۔ یہ استنبول کی سب سے بڑی مسجد ہے۔

اس وقت نماز کی صفیں بننی شروع ہو گئیں تھیں۔ خواتین کا حصہ پچھلی طرف تھا، آگے حضرات کا تھا، حیرت کی بات یہ تھی کہ یہ حصہ مکمل بھرا ہوا تھا۔ خواتین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ میرے دائیں بائیں دو خواتین موجود تھیں، میں نے نماز کے بعد دو رکعت نماز کی نیت کر لی۔ جیسے ہی نماز ختم کی کسی نے مجھ سے بہترین انگریزی میں کہا، "تم نے دو رکعت زیادہ ادا کی ہے۔ شاید تم بھول گئی تھیں۔" میں نے کہا، "نہیں میں نے احترام مسجد میں یہ نماز ادا کی ہے۔" ایک نے دوسری کو عربی میں سمجھایا، "ہم کو دو رکعت نماز اور پڑھنی چاہیے۔"

میں نے ان سے کہا، "یہ ضروری نہیں ہے، یہ نفل ہوتے ہیں آپ کی مرضی پڑھیں نہ پڑھیں۔" مگر وہ تو میرے سر ہو گئیں کہ "آپ نے کیوں نفل پڑھے ہیں؟" پہلے بیٹی مجھ سے انگریزی میں بات کرتی پھر ماں کے لیے عربی میں ترجمہ کرتی۔ پھر ماں عربی میں کچھ کہتی۔ بیٹی انگریزی میں وہ بات مجھ سے پوچھتی۔ معلوم ہوا ماں اردن میں رہتی ہے اور بیٹی انگلینڈ میں، اب میرے پاس اتنی معلومات تو تھیں نہیں کہ ان کو کچھ بتا سکتی۔

میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہوں اتنے میں ایک ترکش خاتون جو خاصی مذہبی لگ رہی تھیں انہوں نے مداخلت کی اور ان لوگوں کو اسلام کے متعلق اور اس مسجد کے متعلق معلومات فراہم کرنا شروع کر دیں۔ مجھے یاد ہی نہیں رہا کہ میں کون سے دروازے سے آئی تھی اور جوتے بھی نہیں ملے کیوں کہ اسٹینڈ بھی وہاں موجود نہیں تھا۔ میں ننگے پیر باہر آ کر کھڑی ہو گئی۔ اب جو عزیز کی تلاش میں نظر گھمائیں تو وہ بھی موجود نہیں تھا۔ اس وقت نہ میرے پاس پاسپورٹ تھا نہ رقم تھی کیوں کہ میں نے اپنا پاسپورٹ عزیز کے پاس رکھوا دیا تھا اور موبائل تو میں نے پورے سفر میں اپنے پاس رکھا ہی نہیں تھا۔

اب نماز کے بعد لوگ مسجد کو گھوم پھر کر اس کا آرکیٹیکچر دیکھ رہے تھے اور میں اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی تھی۔ وہ مجھے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ اماں آپ مجھے اسی دروازے کے پاس ملیے گا۔ مجھے بھی اندازہ ہو گیا کہ میں غلطی سے دوسرے دروازے سے نکلی ہوں پھر میں دوبارہ مسجد کے اندر گئی اور اندازے سے اسی دروازے کی طرف آ گئی۔

اب جو میں جوتوں کے اسٹینڈ کے پاس آئی تو جوتے غائب پائے۔ اپنے جوتے غائب دیکھ کر ہنسی بھی آ گئی کہ یہاں ترکی میں بھی مسجدوں سے جوتے چوری ہونے کا رواج ہے۔ یہ تو امید تھی کہ بیٹا مجھے ڈھونڈ رہا ہوگا۔ پھر بھی دل میں سوچا اللہ کی بندی مسجد میں کھڑی ہے اور پریشان ہے۔ جس کی مسجد ہے اس سے مدد کیوں نہیں مانگتی۔ جلدی سے خواتین والے حصے کی طرف آ کر دو رکعت نماز کی نیت کی۔

اب جو نماز پڑھ کر اٹھی تو وہی دو خواتین سامنے نظر آ گئیں۔ وہ مسکراتے ہوئے میری طرف آنے لگیں تو میں انہیں نظر انداز کرتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی، جہاں عزیز صاحب میرے جوتے ہاتھ میں لیے کھڑے تھے۔ کیا عزیز کو بھی جوتے کھونے کا ڈر تھا؟ وہ کہنے لگا آپ نے اتنی دیر کر دی کہاں تھیں۔ میں نے اسے ساری کتھا کہانی سنا دی۔ مجھے افسوس بھی ہوا کہ میں انہیں کچھ بتا نہیں پائی، مگر ادھورا علم کسی کو منتقل کرنا کونسا ثواب کا کام ہے۔ میں نے جلدی جلدی جوتے پہنے پھر ہم نے ایک چکر مسجد کا لگایا۔ بہت بھوک لگ رہی تھی۔ عزیز نے تصویریں لیں اور وہ بورڈ پڑھنے کی کوشش کی جس پر معلومات درج تھیں مگر وہ سب رومن میں تھیں، بھلا ہو گوگل بی بی کا کہ اس نے جو ترجمہ کیا اس سے معلوم ہوا کہ اس مسجد کا نام **CamiiAhmadSultan** ہے مگر اس کے رنگ کی وجہ سے اسے **CamiiBlue** کہتے ہیں۔

ہم اپنا پڑاؤ یہاں پر ختم کرتے ہیں مگر اگلے پڑاؤ پر جانے سے پہلے بتا دیں کہ ابھی ہم **AhmadSultan Camii** میں موجود ہیں، سامنے آیا صوفیہ نظر آ رہی ہے مگر پہلے کھانا کھا لیتے ہیں۔ ترکی میں کھانے کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔ بے شک وہ مسجد ہو، کوئی میوزیم ہو، باغ یا تفریح گاہ ہر قیمت کا ہوٹل بڑا چھوٹا درمیانے درجے کا موجود ہوتا ہے۔ فاصلے بہت زیادہ ہیں مگر ہر جگہ بیٹھنے اور آرام کرنے کی سہولت موجود ہے۔ بینچیں لگی ہوئی ہیں اور گھاس کے صاف ستھرے قطعے اور قدم آدم درخت موجود ہیں جن کے سائے میں ہم آرام بھی کر سکتے ہیں۔

پانی کے لیے بہت خوب صورت طرز کے پیاؤ ہیں جو عثمانی خلافت کے عہد کے ہیں مگر حکومت ترکی نے انہیں اپنی اصلی حالت میں رہنے دیا ہے اور صفائی ستھرائی کا خیال بھی رکھا ہوا ہے۔ نہ کسی جگہ ڈنڈا لیے چوکی دار نظر آیا، نہ پولیس کی وین سائرن بجاتی ہوئی گزری، نہ ٹریفک پولیس کا سپاہی چوراہے پر ناچ دکھاتا نظر آیا مگر سگنل بند ہوتے ہی گاڑیاں رک جاتی تھیں اور پیدل چلنے والے سڑک کراس کر لیتے۔

ہمیں اکثر باغ اور درختوں کے سائے میں مسافر، بیگ سر کے نیچے رکھے سوتے نظر آئے۔ استنبول میں شامی اور ازبک بہت آتے ہیں، اکثر روزگار کی تلاش میں، اس لیے ہوٹل افورڈ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے جہاں جگہ ملتی ہے وہاں آرام کرنے لیٹ گئے۔ ایک اور بات کہ ٹوائلٹ کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔

وہ بھی جدید سہولت سے آراستہ ہوتے ہیں، کچھ حکومت کی طرف سے کچھ پرائیویٹ بھی ہوتے ہیں جہاں رقم دینی پڑتی ہے۔ یہ ایک ایسی سہولت ہے جو ہمارے شہر کراچی میں تو بالکل ہی موجود نہیں ہے مگر مری، کاغان، ناران، ہنزہ وغیرہ میں اب کچھ سالوں سے ٹوائلٹ بنا دیے گئے ہیں، ورنہ کچھ سالوں پہلے تو ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ خیر قومیں ایک دن یا ایک سال میں نہیں بنتی اس کے لیے بہت مشکلات سہنا پڑتی ہیں اور ترک قوم بھی صدیوں کی مشکلات سہنے کے بعد ایک قوم بن کر ابھری ہے۔

60 فیصد امریکی اسرائیل اور نیتن یاہو کو ناپسند کرتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): پیو ریسرچ سینٹر کے ایک نئے سروے کے مطابق امریکہ میں اسرائیل کے بارے میں منفی رائے رکھنے والوں کی شرح ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی ہے، جبکہ وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو پر عدم اعتماد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ غزہ میں تباہی مچانے اور ایران کے خلاف ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کیساتھ مل کر عالمی معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہونے والی جنگ چھیڑنے کے بعد امریکی نوجوانوں کی اکثریت اسرائیل سے بیزار ہو گئی ہے، اور امریکی شہریوں میں اسرائیل کو ناپسند کرنے کی شرح تیزی سے بڑھی ہے۔ سروے کے مطابق اب ۶۰ فی صد امریکی بالغ افراد اسرائیل کو منفی نظر سے دیکھتے ہیں، جو گزشتہ سال ۵۳ فی صد اور ۲۲۰۲ء میں تقریباً ۴۰ فی صد تھا۔ اسی طرح وزیرِ اعظم نیتن یاہو پر بھی عدم اعتماد بڑھ گیا ہے، جہاں ۵۹ فی صد افراد نے عالمی امور کو سنبھالنے کے حوالے سے ان پر کم یا کوئی اعتماد ظاہر نہیں کیا۔ یہ رجحان خاص طور پر نوجوان ووٹرز میں مختلف سیاسی جماعتوں میں یکساں طور پر دیکھا گیا ہے، اور یہ تبدیلی امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جاری جنگ کے دوران سامنے آئی ہے۔ یہ سروے ۲۳ سے ۲۹ مارچ ۶۲۰۲ء کے دوران ۳۵۰۷ امریکی بالغ افراد میں کیا گیا۔ نتائج کے مطابق اسرائیل کے بارے میں "انتہائی منفی" رائے رکھنے والوں کی شرح ۲۲۰۲ء کے مقابلے میں تقریباً ۳ گنا بڑھ کر ۸۲ فی صد تک پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح نیتن یاہو پر عدم اعتماد بھی بڑھ کر ۵۹ فی صد ہو گیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں ۷ فی صد اور ۳۲۰۲ء کے مقابلے میں تقریباً ۲۰ فی صد زیادہ ہے۔ ٹرمپ کی ری پبلکن پارٹی میں بھی اسرائیلی حمایت میں نمایاں کمی آ گئی ہے، ۵۰ سال سے کم عمر کے شہریوں میں اسرائیل انتہائی غیر مقبول ہو گیا ہے، ۴ سال میں اسرائیلی حمایت ۸۲ پوائنٹ سے کم ہو کر منفی ۱۶ پوائنٹ تک آ گئی، ری پبلکن پارٹی کے ووٹرز میں اسرائیلی حمایت منفی ۹ پوائنٹ پر پہنچ گئی، ری پبلکن کے علاوہ دیگر امریکی شہریوں میں اسرائیلی حمایت منفی ۴۷ پوائنٹ تک آ گئی، ڈیموکریٹس ووٹروں میں حمایت منفی ۵۵ پوائنٹس تک گر گئی۔ ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی فلسطینیوں کی نسل کشی، حمایت کھونے کی سب سے بڑی وجہ ہے، ۴ سال کے دوران امریکہ میں فلسطینیوں کی حمایت ۴۰ پوائنٹس تک بڑھی ہے، امریکی تاریخ میں پہلی بار فلسطینیوں کی حمایت اتنی زیادہ حد تک بڑھی ہے۔ اس سروے میں مسلمان، یہودی، اور غیر ہسپانوی ایشیائی بالغوں کا اوور سیمپل کیا گیا ہے تاکہ چھوٹے گروپوں کی رائے درست انداز میں معلوم ہو سکے، نتائج کو قومی آبادی کے تناسب کے مطابق وزن دیا گیا۔ جوابات آن لائن اور فون کے ذریعے جمع کیے گئے۔

بی بی سی نے 2 ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا منصوبہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): بی بی سی نے اعلان کیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۲ ہزار ملازمتیں ختم کرے گا، جس کا مقصد مہنگائی، لائسنس فیس کے دباؤ اور غیر مستحکم عالمی معیشت کے باعث دو سالوں میں ۵۰۰ ملین پاؤنڈ کی بچت کرنا ہے۔ یہ بڑی سطح پر چھنٹنی، جو ایک دہائی سے زائد عرصے میں سب سے بڑی ہیں، اس وقت سامنے آئی ہیں جب نشریاتی ادارہ مالی مشکلات اور بدلتے ہوئے میڈیا منظرنامے کا سامنا کر رہا ہے۔ بی بی سی نے کہا کہ وہ اپنے سالانہ بجٹ کا ۱۰ فیصد، یعنی ۵۰۰ ملین پاؤنڈ (۶۷۷ ملین ڈالر)، اگلے دو سالوں میں بچانے کے لیے ۲ ہزار تک ملازمتیں ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ڈیویز نے کہا کہ یہ کمی مہنگائی، لائسنس فیس اور تجارتی آمدنی پر دباؤ، اور غیر یقینی عالمی معیشت کی وجہ سے کی جا رہی ہے۔ بی بی سی نے اس سال کے آغاز میں کہا تھا

مذاکرات کے باوجود اسرائیل کے لبنان پر حملے

نئی دہلی (ایم این این): عالمی سطح پر تنقیدوں کے باوجود لبنان میں اسرائیلی حملے رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ایک جانب جنگ بندی مذاکرات جاری ہیں، وہیں دوسری جانب اسرائیل لبنان پر مسلسل حملے کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کو بھی جنوبی لبنان کے مختلف حصوں پر اسرائیلی طیاروں نے بمباری کی ہے۔ اس دوران ۳۱ افراد جاں بحق ہوئے جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔ حملے جاری رہیں گے: اسرائیلی فوج اسرائیل کے اعلیٰ فوجی جنرل ایال زمیر نے لبنان اور ایران میں حملے جاری رکھنے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ نے کہا کہ "لبنان اور ایران دونوں میں کارروائیوں کے تسلسل کے لیے منصوبوں کی منظوری دے دی گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ فوج نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران پر حملے کیے ہیں، انہیں سخت نقصان پہنچایا، ان کی دفاعی صلاحیتوں کو ختم کر دیا اور انہیں کمزور کر دیا ہے۔ لبنان کے حوالے سے، زمیر نے کہا کہ اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے جاری ہیں۔ ہم اہم علاقوں پر قبضہ کر رہے ہیں، انہیں صاف کر رہے ہیں اور شمالی بستیوں سے خطرات کو ختم کر رہے ہیں۔" اسرائیل نے عارضی جنگ بندی کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا اسرائیل نے لبنان میں عارضی جنگ بندی کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ لبنان میں عارضی جنگ بندی مطالبے کو حزب اللہ کے حملوں کے باعث مسترد کیا۔

اسرائیل کے متعلق عالمی مزاج بدل رہا ہے، عملی اقدامات کا مطالبہ: فلسطینی وزیر خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی وزیر خارجہ ورسن آغابکیان شاہین نے کہا کہ اسرائیل کے قبضے اور غیر قانونی بستیوں کے حوالے سے عالمی رویوں میں خاص طور پر یورپ میں واضح تبدیلی آ رہی ہے، لیکن زور دیا کہ ہمدردی کو اب ٹھوس اقدامات میں بدلنا ہوگا۔ انادولو ایجنسی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں شاہین نے کہا کہ "اسرائیل کا بین الاقوامی سطح پر تنہا ہونے کا بڑھتا ہوا رجحان اور فلسطینیوں کے لیے بڑھتی ہمدردی دیکھنے میں آ رہی ہے، تاہم خبردار کیا کہ اب صرف بیانات اب کافی نہیں۔ اب ضرورت عملی فیصلوں کی ہے، مزید بیانات کی نہیں۔" بعد ازاں شاہین نے اسپین اور جرمنی جیسے ممالک کی طرف اشارہ کیا۔

ٹرمپ کا چین پر ایران کو اسلحہ دینے کا الزام، چین کی تردید

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین پر ایران کو اسلحہ فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے، تاہم چین نے ان الزامات کی سختی سے تردید کر دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے چینی صدر کو ایک خط لکھا جس میں خبروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ چین ایران کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے اور اسے ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ ٹرمپ کے مطابق چینی صدر نے اس کے جواب میں ایک خط بھیجا جس میں واضح کیا گیا کہ چین ایران کو کسی قسم کا اسلحہ فراہم نہیں کر رہا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی میڈیا نے انٹیلی جنس ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا تھا کہ چین آئندہ چند ہفتوں میں ایران کو نیا فضائی دفاعی نظام فراہم کر سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث چین ایرانی تیل حاصل نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز میں ایرانی تیل لے جانے والے چینی جہازوں کو روکنے کیلئے اقدامات کر رہا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث چین بھی ایرانی تیل حاصل نہیں کر سکے گا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے مطابق امریکہ آبنائے ہرمز میں ایرانی تیل لے جانے والے چینی جہازوں کو روکنے کیلئے اقدامات کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کو آج دوسرا دن ہو گیا ہے، جس کے باعث خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ امریکی سینٹ کام کا کہنا ہے کہ ناکہ بندی کے بعد کوئی بھی بحری جہاز ایرانی بندرگاہوں تک نہیں پہنچ سکا۔ سینٹ کام کے مطابق گزشتہ ۴۸ گھنٹوں کے دوران نہ کوئی جہاز ایران میں داخل ہوا اور نہ ہی وہاں سے روانہ ہوا جبکہ ۹ بحری جہازوں نے امریکی افواج کے واپسی کے احکامات کی تعمیل کی۔ دوسری جانب امریکی اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ پینٹاگون آنے والے دنوں میں ہزاروں اضافی فوجی مشرق وسطیٰ بھیجنے پر غور کر رہا ہے۔

امریکی سینیٹ نے چوتھی بار ایران کے حوالے سے ٹرمپ کے جنگی اختیارات کو محدود کرنے کی تجویز مسترد کر دی

نئی دہلی (ایم این این): سینیٹ نے اس سال چوتھی بار ایک ایسی تجویز کو مسترد کر دیا جس کا مقصد صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جنگی اختیارات کو محدود کرنا تھا، جس کے تحت ایران میں کسی بھی مستقبل کی فوجی کارروائی کے لیے کانگریس کی منظوری ضروری ہوتی۔ سی این این کے مطابق، یہ قرارداد ۴۷ کے مقابلے میں ۵۲ ووٹوں سے ناکام ہو گئی۔ ڈیموکریٹک سینیٹر جان فیٹرمین نے اپنی جماعت سے ہٹ کر ریپبلکنز کے ساتھ مل کر اس قرارداد کی مخالفت کی، جبکہ ریپبلکن سینیٹر رینڈ پال نے ڈیموکریٹس کا ساتھ دیتے ہوئے اس کی حمایت کی۔ سی این این کے مطابق، سینیٹ میں اقلیتی رہنما چک شومر نے کہا کہ ڈیموکریٹس اس طرح کی قراردادوں کے لیے باقاعدگی سے کوششیں جاری رکھیں گے۔ دوسری جانب، کچھ ریپبلکن سینیٹرز، جن میں تھوم ٹلس شامل ہیں، نے اشارہ دیا ہے کہ اگر تنازع ۶۰ دن سے آگے بڑھتا ہے تو وہ پابندیوں پر دوبارہ غور کرنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں، جبکہ جی او پی قیادت نے ۹۰ دن کے بعد فوجی طاقت کے استعمال کی منظوری سے متعلق ممکنہ ووٹنگ کو مسترد نہیں کیا۔ اس کے ساتھ ہی امریکی سینیٹ نے ایران پر مزید حملوں کے لیے کانگریس کی پیشگی اجازت سے متعلق قرارداد کو مسترد کر دیا ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سینیٹ میں یہ قرارداد ۴۷ کے مقابلے ۵۲ ووٹوں سے مسترد کی گئی، جس سے حکومت کو مزید فوجی کارروائیوں کے لیے پیشگی منظوری لینے کی شرط عائد نہ ہو سکی۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اور سفارتی سرگرمیاں دونوں جاری ہیں۔ اس سے قبل ایک امریکی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ جنگ اپنے اختتام کے قریب ہے اور ایران شدت سے معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ محدود دو دنوں میں ایک حیران کن پیش رفت دیکھنے کو مل سکتی ہے اور امریکہ کی اولین ترجیح معاہدہ کرنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ ایران کے حالیہ حملوں نے خلیجی ممالک کو شدید دھچکا پہنچایا کیونکہ انہیں اس نوعیت کی کارروائی کی توقع نہیں تھی۔ باقر قالیباف کا امریکہ سے مطالبہ، لبنان جنگ بندی پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ لبنان سمیت جاری جنگ بندی کے معاہدے کی مکمل پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ محمد باقر قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ لبنان میں جامع جنگ بندی کی کامیابی بنیادی طور پر حزب اللہ کی مسلسل جدوجہد پر منحصر ہے، جو ایران کی حمایت یافتہ ایک اہم تنظیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور اس کے زیر اثر محور مزاحمت، جس میں حماس، یمن کے حوثی اور عراقی شیعہ ملیشیا میں شامل ہیں، ہر حال میں متحد ہیں اور ایک ہی نظریاتی سمت رکھتے ہیں، چاہے وہ میدان جنگ ہو یا امن معاہدہ۔

ٹرمپ کا دعویٰ "میں مستقل طور پر آبنائے ہرمز کھول رہا ہوں"

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ چین ان سے خوش ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کھلوا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کر دیا کہ امریکہ اور چین آبنائے ہرمز کھولنے کے لئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کئے گئے اپنے بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ وہ مستقل طور پر آبنائے ہرمز کو کھول رہے ہیں جو نہ صرف چین بلکہ پوری دنیا کے مفاد میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ صورتحال اب کبھی دوبارہ پیدا نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ چین نے ایران کو اسلحہ فراہم نہ کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے اسی لئے اب وہ آبنائے ہرمز کھول رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ مئی میں بیجنگ کے دورے کے دوران چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کریں گے اور توقع ظاہر کی کہ انہیں وہاں پرتپاک استقبال ملے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ گزشتہ شب سوئے نہیں، وہ ہر گھنٹے بعد سوشل میڈیا پوسٹس شیئر کرتے رہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکہ اور چین مل کر 'سمجھداری اور اچھے انداز' میں کام کر رہے ہیں، جو لڑائی سے بہتر ہے، تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو امریکہ جنگ لڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ دریں اثناء پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر تہران پہنچے ہیں تاکہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت کے دوسرے دور کے لئے مقام کا تعین کر سکیں۔ ویسے امریکی صدر ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس پہلے ہی یہ واضح کر چکے ہیں کہ دوسرے دور کی بات چیت بھی اسلام آباد میں ہی ہوگی۔

اسرائیل تنہا ہی غزہ میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی شروع کر دے گا: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو، جو غزہ میں نسل کشی کے الزام میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) کو مطلوب ہیں، نے اعلان کیا کہ اسرائیل حماس کو غیر مسلح کرنے کے لیے اکیلے کارروائی کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے، کیونکہ بین الاقوامی اتحاد کا قیام حقیقت پسندانہ نہیں ہے۔ جبکہ نازک جنگ بندی کے باوجود اسرائیل نے فلسطینیوں کا قتل جاری رکھا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو، جو اکتوبر ۳۲۰۲ء سے غزہ میں کی گئی نسل کشی کے لیے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے گرفتاری وارنٹ کا سامنا کر رہے ہیں، نے پیر کو اشارہ دیا کہ اسرائیل بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ آئی ۲۴ نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کے لیے بین الاقوامی اتحاد بنانا مشکل ہے، تل ابیب کو یہ کام اکیلے کرنا پڑے گا۔ نیتن یاہو نے تبصرہ کیا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/ریل/ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اوپن۔ای۔ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1.	OT-05-JRC-2026	SSE/BR/M/UMB کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت RPJ-BTI سیکشن میں OWG پل نمبر 61 A DN(1x61.0 میٹر) پل نمبر 102 DN(1x45.7M) پل نمبر 172DN/(1x61.0 M) اور پل نمبر 292(1x30.5M) اور BTI-SGNR سیکشن سٹیل گرڈر پل نمبر 180(1x19.49M) پر سائڈ پاتھ وے کا انتظام کرنا۔	89,47,845.36	1,79,000.00	08-05-2026	24-04-2026 سے 08-05-2026	0	10 مہینے

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	ہر ایک خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے	مفصل ای۔ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے

1266/2026 No.80-W/30/Bridges/Invitation Dated: 16-04-2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/س۔ اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر دینے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر۔ 251-J- Elect.T-03-202627

کاموں کی تفصیلات: جموں توی کے 75 سٹیشنوں / مقامات پر سٹیشن ماسٹر کے دفتر / پینل / وی ڈی یو روم / پاور کیبنوں میں ایئر کنڈیشنر کے بندوبست سمیت الیکٹرک ورکس۔

تخمینہ لاگت (روپے): 56,66,504.40

بیعانہ کی رقم (روپے): 1,13,300.00

مدت تکمیل کام: 6 ماہ

ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 08-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد

ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر۔J-251۔الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 03/2026-27 مورخہ 16-04-2026 1262/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/آر ای/یو، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر دینے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
27۔الیکٹرک۔ آر ای یو۔T-06-2026-27	امرتسر بھارت سٹیشن یوجنا (ABSS) کے تحت فیروز پور ڈویژن کے PGW (03 عدد) FZR (03 عدد) HSX (01 عدد) KKP اور (02 عدد) ریلوے سٹیشنوں اور جموں ڈویژن کے MCTM (03 عدد) BDGM (02 عدد) PTK اور (02 عدد) ریلوے سٹیشنوں پر 16 عدد بلڈنگوں کی مکمل آوری سے متعلق بجلی کے کام اور فیروز پور ڈویژن کے PGW (04 عدد) FZR (04 عدد) PHR اور (04 عدد) ریلوے سٹیشن اور جموں ڈویژن کے MCTM (04 عدد) ریلوے سٹیشن پر 16 نمبر سرکولیٹنگ ایریا کی مکمل آوری سے متعلق بجلی کے کام۔	2,39,29,176.80p	4,78,600/-	06 Months	08-05-2026 after 15.00 Hrs.	www.ireps.gov.in

کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر: این آئی ٹی۔ 06/2026-27 مورخہ 15-04-2026 1253/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر۔۔۔
احمد نور عینیا ستاذ:
المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلی اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلی مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے متبعین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دورانیہ داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہو پائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سوار دو، حضرت عمرؓ نے یہ طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہو جائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہوسکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بخیہ ادھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کا غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑ سواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (انا ابن الاکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب آچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑہ لو اور اسے مارو، چناں چہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ''مذم تعبدتم الناس وقد ولدتم امہاتم احرارا'' (انظر: مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: ص: 9) ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے''۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلی نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہوکر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تھپڑ رسید کردیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہوکر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آکر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقوی ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ 54 ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کرلی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کردیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوا دیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کردو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے

نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے وہ خط حضرت ابوموسی اشعریؓ کے حوالہ کیا تو وہ قصاص کے لیے ایک جگہ بیٹھ گئے، اس آدمی نے سر آسمان کی طرف اٹھایا اور حضرت ابوموسی اشعریؓ سے کہا کہ میں نے تمھیں خدا کے لیے معاف کیا۔ (البیہقی فی السنن الکبری برقم: 816027/.89 وابن ابی شیبۃ فی مصنف برقم 34400 فی الباب الثامن من کتاب البعوث والسرایا) شام کی اراضی کے مسئلہ پر جب صحابہؓ کے درمیان آپس میں کچھ اختلاف ہوا تو حضرت عمرؓ نے صحابہ کو جمع کیا، اور فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو محض اس لیے زحمت دی ہے کہ میرے کاندھوں پر ذمہ داری اور امانت کا جو بوجھ ہے اسے اٹھانے میں آپ لوگ بھی میرا ساتھ دیں، میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں۔ پھر آگے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جو رائے ہے تم اسی پر عمل کرو۔ (الخراج لابی یوسف: 25)۔ اس خطاب میں حضرت عمرؓ کا یہ جملہ: ''فمن واحد حدم'' (میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں) بہت اہمیت کا حامل ہیں، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں تو تمہارا حاکم ہوں، تم میرے محکوم ہو، میری حیثیت تم میں سب سے اونچی ہے، میرے کہے پر چلنا ہوگا بجائے اس کے حضرت عمرؓ نے اپنے کو دیگر افراد کے مساوی قرار دیا اور کہا کہ میں تو تمہاری ہی طرح ایک فرد بشر ہوں۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک آدمی آیا اور آکر کہنے لگا کہ امیر المؤمنین میرے ساتھ چلیے اور میری مدد کیجیے، فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، حضرت عمرؓ نے کوڑا اٹھا کر اس کے سر پر ایک لگایا اور کہا کہ جب میں تم لوگوں کے لیے اپنے کو فارغ کرتا ہوں تب نہیں آتے اور جب حکومت کے کاموں میں مشغول ہوتا ہوں تو آتے ہو کہ مدد کردیجیے۔ حضرت عمرؓ کو غصے میں دیکھ کر وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آدمی کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے سامنے کوڑا رکھ دیا اور کہا کہ بدلہ لے لو، اس نے کہا کہ نہیں، میں اللہ کی وجہ سے اور آپ کی وجہ سے آپ کو چھوڑتا ہوں، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کہو، اس نے کہا کہ میں صرف اللہ کے لیے آپ کو چھوڑتا ہوں، یہ کہہ کر وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمرؓ گھر میں داخل ہوئے، احنف کہتے ہیں کہ میں بھی ساتھ تھا، حضرت عمرؓ نے دو رکعت (نفل) نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اپنے آپ کو مخاطب کر کے کہنے لگے: ''اے خطاب کے بیٹے! تیری کوئی اوقات نہیں تھی، اللہ نے تجھے بلندیوں سے نوازا، تو گمراہ تھا، اللہ نے تجھے ہدایت سے سرفراز کیا، تو بے عزت تھا، اللہ نے تجھے عزت والا بنایا، پھر تجھے لوگوں کا ذمہ دار بنایا، اب تیرے پاس کوئی مدد کے لیے آتا ہے تو تو اسے مارتا ہے، کل خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے کیا جواب دے گا؟ احنف کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کافی دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کرکے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہو جائے، چناں چہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لیوسف: 116)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کرکے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کرو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے ہمیں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہے کہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلال، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ترجمہ سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانۂ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقوی ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کمتر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسۃ: 523)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلۂ تجیب کے ایک آدمی کو اے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چناں چہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں تجیبی کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ تجیبی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو حکم ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ ہے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھالا اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھا لیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں!!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ ناراضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 377)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آکر کہنے لگا کہ اے امیر المومنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابوموسی اشعریؓ نے مجھے مارا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بددل ہوگیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسی اشعری کا کام تمام کردوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے پاس آؤں تاکہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں اور میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 449)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہوجائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہوگئے، حضرت عمرؓ نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہوگیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کر کے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کرلو، گھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہوجائے تمھیں گھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملا وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کرسکی، اس میں آج کی ترقی دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو؛ پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ہے، تاکہ ہم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاہب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔ اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لائے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بل کہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ہے: آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں رقص میں لیلی رہی، لیلی کے دیوانے رہے

سمجھانے والا کوئی نہیں ہے!

تحریر۔۔۔مدثر احمد

تین طلاق کے معاملے کو پارلیمنٹ میں لمبی بحث کے بعد پہلے مرحلے میں لوک سبھا کے اندر منظور کر دیا گیا ہے، اس منظوری سے قبل کانگریس کے ملیکا رجن کھرگے، رنجیت رنجن اور یم آئی یم کے قائد اسدالدین اویسی سمیت مختلف اراکین پارلیمان نے اس بل کو پوری طرح سے غیر شرعی، ناانصافی اور متعصبانہ نظریات سے لیز قانون بتایا گیا ہے وہیں بہار کی رہنے والی خاتون رکن پارلیمان رنجیت رنجن نے طلاق کی تشریح نہ صرف قرآن شریف کی سورۃ النساء اور سورۃ بقرۃ کی آیتوں کے حوالے سے کی ہے بلکہ انہوں نے مسلمانوں پر سیدھے سیدھے اس بات کا الزام لگایا ہے کہ اصل میں قرآن کو مسلمانوں نے نہیں سمجھا ہے اور مسلم علماء ؒ نے کبھی ان باتوں کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اگر مسلمان قرآن کے احکامات کے تحت طلاق کا استعمال کیا ہوتا تو یقیناً اس بل کو پارلیمنٹ میں پیش نہیں کرنا ہوتا۔ رنجیت مہاجن کی اس تقریر کو سننے کے بعد سوشیل میڈیا اور اردو اخبارات میں انکی جم کر تعریف کی جارہی ہے اور انکی تقریر کو خوب شیئر اور لائک کیا جارہا ہیاور انہیں مسلمانوں کی آواز تسلیم کیا جارہا ہے مگر انہوں نے پارلیمنٹ میں نہ صرف بی جے پی اور اسکی حامی جماعتوں کو لتاڑا ہے بلکہ مسلمانوں کو بھی ان ڈائریٹ کھلی مورد الزام ٹھہرایا ہے کہ انہوں قرآن کو نہیں سمجھا ہے۔ واقعی میں ہمارے اسلام سے جڑے ہوئے کئی ایسے مسائل جنہیں عام لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم مسلمانوں کی ہے اس ذمہ داری سے ہم مسلمان پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء ؒ بورڈ طلاق، خلع اور حلالہ جیسے مسائل پر عام لوگوں کو سمجھانے کیلئے پچھلے دو تین سالوں سے مسلسل جلسوں و پروگراموں کا انعقاد کررہا ہے اور ان پروگراموں میں نتائج کیا آرہے ہیں اس پر توجہ دینے سے زیادہ تعداد پر توجہ دی جارہی ہے۔ کئی مقامات پر کچھ اہل علم حضرات انہیں عنوانات پر جلسوں کا انعقاد کررہے ہیں لیکن اس میں عام لوگوں کی رسائی ممکن نہیں ہورہی ہے، جس کی وجہ سے یہ تمام باتیں اور مسائل حل ہونے کیبجائے مزید پیچیدہ ہورہے ہیں۔ ہمارے دینی مسائل کے سلسلے میں اکثر خطبے بھی دیئے جاتے ہیں لیکن ان خطبوں کو محض جمعہ کے دن پیش کیا جارہا ہے، جس میں صرف مرد حضرات ہی سن رہے ہیں۔ لیکن جس طبقے پر ان معاملات کی زیادہ محنت کرنی ہے وہ طبقہ ہے عورتوں کا۔ مگر وہاں پر کسی بھی طرح کی سرگرمی انجام نہیں دی جارہی ہے۔ بعض مقامات پر مسلم عورتوں کے جلسے بھی ہورہے ہیں لیکن وہاں بھی مسلک اور عقائد کی بھرمار ہورہی ہے۔ حقیقتاً جس مدعے پر بات کرنی ہے اس مدعے پر تو بات نہیں ہورہی ہے، البتہ خاص فکر اور مسلک کی تعلیمات کو ایک دوسرے پر تھوپنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ رنجیت رنجن نے اپنی تقریر میں سورۃ النساء اور سورۃ بقرہ کی آیتوں کا تذکرہ کرنے پر مسلم سماج میں خوب واہ واہی کی جارہی ہے اور اس خاتون کو اسلام میں آنے کی ہدایت ملنے کی دعا کی جارہی ہے۔ لیکن ہمارے لوگ یہ سوچنے سے قاصر ہیں کہ اسی تقریر میں رنجیت رنجن نے واضح الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ اسلام کو مسلمانوں نے سمجھایا نہیں ہے یا پھر انہیں سمجھایا نہیں جارہا ہے۔ جب لوگ اسلام کو سمجھنے لگیں گے تو یقینی طور پر ہمارے مسائل عدالتوں اور پارلیمنٹ زیر بحث نہیں ہونگے۔ ساتھ ہی ساتھ پچھلے کچھ عرصے سے امت کی خواتین کو دینی تعلیمات سے آراستہ کرنے کیلئے مدارس اسلامیہ کا قیام کیا جارہا ہے جس میں انہیں دینی تعلیمات دی جارہی ہیں۔ لیکن جس قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی ہدایت دی گئی ہے اس قرآن پاک کو ان مدارس میں بھی محض ثواب اور ایصال ثواب تک محدود رکھا جارہا ہے۔ جس سے نتائج خاص نہیں آرہے ہیں۔ عرب کا ایک واقع ہے ڈاکٹر خالد فوزی نامی عرب کے دانشور کے یہاں پیش آنے والے ایک واقعہ یوں ہے۔ ڈاکٹر خالد فوزی فرماتے ہیں کہ "میری بیوی کی طبیعت کچھ ناساز ہوئی تو مجھ سے دم کرنے کیلئے کہا، میں نے اس پر دم کرنے کیلئے قرآن پاک کی مندرجہ ذیل آیت تلاوت کرنا شروع کردی۔ فانکحوا ما تابا لکم من النساء مثنیٰ وثلاثا ورُباع۔ (ترجمہ:۔ بس تم اپنی پسندیدہ عورتوں میں سے دو یا تین یا چار سے شادی کرسکتے ہو)۔ آیت سن کر زوجہ محترمہ سارا درد بھول بھلا کرا یکدم سے اٹھ بیٹھی جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں ہو۔ ڈاکٹر فوزی کی بیوی چونکہ عرب تھی اس لئے سمجھ گئی کہ یہ کونسا دم ہورہا ہے"۔

برفانی لومڑی کے ناروے سے کینیڈا تک سفر پر سائنسدان حیران

ایک کم عمر برفانی لومڑی صرف 76 دن میں 3506 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ناروے کے سوالبر جزائر سے شمالی کینیڈا تک جا پہنچی ہے۔ گرین لینڈ کے ایک اخبار کے مطابق 'لومڑی کے اس سفر پر سائنس دان انگشت بدنداں رہ گئے ہیں'۔ ناروے کے پولر انسٹی ٹیوٹ میں موجود محققین نے اس مادہ لومڑی کے سفر کا جائزہ لینے کے لیے اس پر جی پی ایس ٹریکر لگا دیا تھا۔ انھوں نے اسے گذشتہ سال مارچ سوالبر کے مرکزی جزیرے سپٹس برگن میں آزاد چھوڑ دیا تھا۔

جب خوراک کی تلاش میں یہ لومڑی مغرب کی جانب نکلی تب اس کی عمر ایک برس سے بھی کم تھی۔ اس نے گرین لینڈ کا 1512 کلومیٹر طویل سفر صرف 21 دنوں میں طے کیا اور اس کے فوراً بعد برفیلے علاقے میں پیدل چلتے ہوئے اپنے حیرت انگیز سفر کا دوسرا حصہ شروع کر دیا۔ جب یہ لومڑی سوالبر سے روانہ ہوئی تو سائنس دانوں نے اسے 76 دن بعد کینیڈا کے ایلزمیر جزیرے پر پایا۔ لومڑی نے اس دوران تقریباً 3500 کلومیٹر کا سفر برف پر پیدل چل کر طے کیا تھا۔

فاصلے کی لمبائی سے زیادہ محققین لومڑی کی رفتار سے متاثر تھے۔ سائنس دانوں کے ایک اندازے کے مطابق یہ لومڑی ایک دن میں اوسطاً 46 کلومیٹر چلتی تھی، اور بعض دنوں میں اس نے اوسطاً 155 کلومیٹر فاصلہ بھی طے کیا۔ ایوا فگلی نارویگن انسٹی ٹیوٹ فار نیچر ریسرچ کے ارناڈ ٹیرکس کے ساتھ مل کر کام کررہی ہیں تا کہ یہ پتا لگایا جاسکے کہ لومڑیاں قطب شمالی میں موسم کی تبدیلیوں کا سامنا کیسے کرتی ہیں۔ انھوں نے ناروے کے سرکاری چینل این آر کے کو بتایا کہ 'ہم شروع میں اپنے آنکھوں دیکھے پر یقین نہیں کررہے تھے۔ ہمیں لگا کہ یہ (لومڑی) مرگئی ہوگی یا اسے کسی نے کشتی پر لاد دیا ہوگا۔ لیکن اس علاقے میں تو کوئی کشتیاں نہیں۔ ہم بہت حیران ہوئے تھے'۔ اس سے پہلے کسی لومڑی کو اتنا طویل سفر اتنی تیزی سے طے کرتے ہوئے ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ ایوا فگلی نے بتایا 'گرمیوں میں کافی خوراک ہوتی ہے لیکن سردیوں میں مشکل پیش آتی ہے۔

اسی دوران برفانی لومڑی خوراک کی تلاش اور بقا کے لیے دوسرے علاقوں میں منتقل ہوجاتی ہیں۔ لیکن اس مخصوص لومڑی نے ہماری تحقیق کا حصہ بنی دوسری لومڑیوں کے مقابلے میں کافی زیادہ سفر طے کرلیا ہے۔ یہاں سے اس چھوٹی سی مخلوق کی غیر معمولی صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ 'پولی انسٹی ٹیوٹ نے ایک گراف کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ یہ لومڑی شمالی گرین لینڈ سے اپنے سفر کے دوران دو مرتبہ رکی۔ سائنس دانوں کے مطابق لومڑی نے ایسا اس لیے کیا ہوگا تا کہ برے موسم کے ٹلنے کا انتظار کیا جاسکے۔ ایسا ممکن ہے کیونکہ لومڑی اپنی بالوں والی کھال کے ذریعے برف اور ٹھنڈ سے محفوظ رہتی ہے۔ دوسرا امکان یہ ہے کہ لومڑی کو کسی تالاب میں کھانے کے لیے سمندری پرندے مل گئے ہوں گے۔

پولر انسٹی ٹیوٹ کے مطابق ہمیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ لومڑی نے کینیڈا میں کیا کیا کیونکہ فروری میں اس کا ٹرانسمیٹر کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ مگر ایوا فگلی کے مطابق وہاں زندہ رہنے کے لیے لومڑی کو اپنی خوراک تبدیل کرنی پڑے گی۔ انھوں نے بتایا کہ 'ایلزمیر جزیرے پر لومڑیاں مچھلیوں کے بجائے لیمنگز نامی چوہے کھا کر زندہ رہتی ہیں'۔ قطب شمالی کے قریب علاقوں میں برف پگھلنے سے برفانی لومڑیوں کو مشکلات درپیش ہیں۔ مثال کے طور پر اب وہ آئس لینڈ نہیں جاسکتیں۔ آنے والے کچھ عرصے کے دوران سوالبر میں موجود لومڑیوں کی آبادی شاید بالکل اکیلی رہ جائے گی۔ ایوا فگلی نے این آر کے کو مزید بتایا کہ ابھی بھی امید ہے کہ 'سوالبر میں زیادہ درجہ حرارت سے شاید ہرنوں کی آبادی میں اضافہ ہوجائے گا، اور لومڑیاں (خوراک کے لیے) ان کی لاشیں اکٹھی کریں گی'۔

وطن سرینگر

جنگلات ہماری زندگیوں کیلئے نہایت اہمیت کے حامل

ولی کامل حضرت شیخ نورالدین نورانی رح کا قول ھے "ان پوشہ تلہ یلہ پوشہ ون" اسکے معنی ہیں کہ اناج تک ہی اگے گا جب تک جنگل رہیں گے۔ اس سے صاف ظاہر ھے کہ جنگلات کا ہماری زندگی میں کتنا اھم مقام ھے۔ ہم سب اپنی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کو اچھے سے جانتے ہیں لیکن یہ سب جاننے کے باوجود بھی ہم انھیں ختم کر کے اپنے ماحول کو آلودہ کر رہے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں اور سب سے بڑی بدقسمتی کی بات تو یہ بھی ہے کہ جموں کشمیر میں جنگلات کی پہلے سے ہی کمی ہے اور یہ سب جانتے ہوئے بھی ان درختوں کی کٹائی بے دردی کے ساتھ کی جاری ہے۔ جنگلات ہمارے لیے بہت اہم ھیں اور جموں کشمیر کی خوبصورتی میں چار چاند لگانے کیلئے جنگلات کا اہم رول ھے جنگلات کی حفاظت کرنا ھم سب کا فرض ھے اگر چہ سرکار جنگلات کو بچانے کے لیے کہی اہم اقدامات اُٹھا رھی ھے تاہم جنگلوں کا کٹاو ماضی کے ساتھ ساتھ حال میں بھی بڑے پیمانے پر بے دردی کے ساتھ ھوتا ھوا دیکھائی دے رہا ھے جنگلوں کی بدولت جموں کشمیر کا ماحول صاف ستھرا ھے جموں وکشمیر کے جنگلات جو کبھی انتہائی گھنے ہوا کرتے تھے حفاظتی تدابیر کیے جانے والے کافی اخراجات کے باوجود تیزی سے ختم ہوتے جارہے ہیں۔

اس کی سب سے اہم ترین وجہ مختلف شہروں کا پھیلاؤ ہے۔ اس کے علاوہ دیہات کو شہر بنانے کا عمل بھی ہے۔ دوسری وجوہات میں بدعنوانی، جنگلات میں لگنے والی آگ اور جنگلاتی منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس باعث زمین بُردگی کے عمل میں اضافہ، مٹی کے تودوں کا گرنا اور سیلاب ہے جس سے لاتعداد انسانی جانوں اور گھروں کو خطرات لاحق ہیں۔ سیلاب اور جنگلات کی صفائی یا کٹائی سے سیلاب کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ایک عمل دوسرے کا سبب بنتا ہے"۔ ان کا کہنا ہے کہ درخت مٹی اور پانی کے درمیان اسفنج کا کردار ادا کرتے ہیں اور یہ سیلاب کو روکنے میں بھی غیر معمولی کردار ادا کرتے ہیں۔ جب درخت ناپید ہونا شروع ہوجائیں تو مٹی کی اوپری سطح بہہ کر دریائی گزرگاہ بن جاتی ہے اور پانی کو روکنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ جنگلات کی صفائی ناگہانی آفات میں مزید مشکلات کا سبب بن رہی ہے

کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر سمیت دوسرے علاقوں میں گزشتہ برسوں میں آنے والے سیلاب میں سینکڑوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ہزاروں افراد ان سے متاثر ہوئے ہیں۔ ماضی میں یہاں کے بالائی علاقوں میں بہت سے درخت ہوا کرتے تھے تاہم اب یہاں کے پہاڑ ننگے ہو گئے ہیں۔ دریا کے کنارے جو درخت موجود تھے اور سیلاب کی روک تھام کیا کرتے تھے، اب ناپید ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ اب بمشکل کوئی نیا درخت نظر آتا ہے"۔ جب بھی بارش ہوتی ہے اور کئی دنوں تک جاری رہے تو سیلاب کی سی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس میں زرعی کھیت بہہ جاتے ہیں۔ کشمیر میں 2005ء میں آنے والا تباہ کن سیلاب ہزاروں افراد کو بے گھر کرنے کا سبب بنا تھا۔ بھارت کی نیشنل فارسٹ پالیسی ملک کے پہاڑی علاقوں کے جنگلات کا 66 فیصد برقرار رکھنے کا ہدف طے کیے ہوئے ہے۔ تاہم بھارت اسٹیٹ آف فارسٹ رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر میں اب 16 فیصد سے بھی کم درخت باقی رہ گئے ہیں۔ اس رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ 2003ء اور 2012ء کے درمیان جنگلاتی زمین کا دیگر مقاصد کے لیے استعمال 88 فیصد تک بڑھ چکا ہے۔ جنگل سموگلر جنگل کو دو دو ھاتھوں لوٹے جارھے ہیں جنگل اراضی سفید ھورھی ھے جس کے کہی برے نتائج بھی سامنے آرھے ھیں ماحول آلودہ ھورہا ھے جنگلی جانور شہروں کا رُخ کررھے ھیں اور انسانی زندگی خطرے میں پڑگئی ھے محکمہ جنگلات جنگلوں کے کٹاو پر روک تھام کرنے میں ناکام نظر آرھا ھے اور نائے جنگل اُگانے کے بجائے جب پرانے جنگلوں کو صفایا کیا گیا تو ظاہری بات ھے کہ جنگلات اپنے آپ ختم ھوجائے گے لہزا جموں کشمیر سرکار کو چاھیے کہ جنگلوں کے کٹاو پر روک لگانے کیلئے ھر ممکن اقدامات اُٹھایا جائے اور محکمہ جنگلات کے آفیسران کو پابند بنایا جائے تا کہ جنگلوں کا مزید نقصان نہ ھو جنگل کٹاو میں ملوث جنگل چوروں اور محکمہ کے آفیسران جو سستی سے کام لیتے ھیں کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائی جائے تا کہ جنگل کو بچایا جاسکے اور جنگلوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ حکومت اور عوام کو چاہیے کہ وہ شجر کاری پر زور دیں اپنے ملک اور اپنے ماحول کو صحت بخش بنائیں۔ جنگلات چونکہ سیلابی پانی کی رفتار کم کرتے ہیں اور زمین کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں اور زمین کی ذرخیزی کو قائم رکھتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی جنگلات کسی مجبوری کو لیکر کاٹیں جائیں تو خالی ہو جانے والی جگہ پر نئے درخت لگائیں تا کہ جنگلات کا رقبہ کم نہ ہونے پائے۔

باقیات

101

جاری خشک اور خوشگوار موسم کے چلتے جمعرات کو بھی کشمیر وادی سمیت پورے جموں وکشمیر میں دن بھر دھوپ چمکتی رہی جسکے باعث درجہ حرارت میں اضافہ درج کیا گیا تاہم موسمیاتی ماہرین نے جمعرات کو چند علاقوں میں بعد دوپہر اورشام تک گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی گروپ 'کشمیر ویدر' نے اپنی جاری کردہ موسم کی تازہ کاری میں بتایا کہ 17 اپریل کو جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان،خاص طور پر کشمیر کے علاقے میں۔مجموعی طور پر کوئی جادوئی موسمی صورتحال متوقع نہیں ہے۔کشمیر ویدر کے مطابق 18 سے 19 اپریل کے دوران جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ بارش کے اثرات کے اوقات جگہ جگہ مختلف ہوں گے۔کشمیر ویدر کے مطابق 18 اپریل بروز ہفتے کی رات سے بارشوں کی شدت میں اضافہ ہوسکتا ہے اور اتوار تک جاری رہنے کا امکان ہے۔تاہم 20 سے 23 اپریل تک زیادہ تر خشک موسم متوقع ہے۔کشمیر ویدر کے مطابق 18 اور 19 اپریل کو باغات میں میوہ دار درختوں پر چھڑکاؤ کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔موسمیاتی گروپ کے مطابق 18 سے 19 اپریل کے دوران کچھ حصوں میں تیز ہواؤں اورژالہ باری کا امکان ہے۔موسمیاتی ماہرین نے 17 سے 19 اپریل تک موسلا دھار بارش اورگرج چمک کی وارننگ جاری کی ہے۔اُن کے مطابق مغربی ڈسٹربنس کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر کے اضلاع میں متوقع ہے،جس کے بعد سری نگر، گاندربل، بڈگام، پلوامہ، اننت ناگ، کولگام اور شوپیاں ہیں۔چوٹی کی سرگرمی 18 اور 19 اپریل کو متوقع ہے۔موسمیاتی ماہرین نے کہا کہ 17 اپریل سے 17 اپریل تک شمالی کشمیر میں زیادہ سرگرمی کیساتھ زیادہ تر علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارش کا امکان ہے۔ بالائی علاقوں میں تازہ برفباری بھی ممکن ہے۔بعض حصوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ژالہ باری اورگرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔مسلسل بارش کا امکان نہیں ہے۔دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے متذکرہ تفصیلات کے تصدیق کرتے ہوئے اپنی تازہ موسم کاری میں جمعرات کو بتایا کہ 16 اپریل بروز جمعرات کوموسم خشک رہنے کے بیچ دوپہر کی طرف چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش اور گرج چمک کاامکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے خبردار کیا کہ 17 سے 19 اپریل تک مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ جگہوں پر چالیس سے پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار کی تیز ہواؤں اور کہیں کہیں ژالہ باری کے امکان کیساتھ صبح اور شام کے اوقات میں کئی مقامات پر وقفے وقفے سے گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش متوقع ہے تاہم 20 سے 24 اپریل تک موسم عام طور پر خشک رہے گا جبکہ 25 اور 26 اپریل کو دوپہر کی طرف چند مقامات پر تیز ہواؤں کیساتھ ہلکی بارش اور گرج چمک کا امکان ہے۔کاشتکاروں کومشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 17 سے 19 اپریل کے دوران کھیتی باڑی اورمیوہ باغات میں ادویات کے چھڑکاؤ کے کام کو معطل کردیں۔

102

قانون سازی کے ایجنڈے کو مزید وسعت دی۔بلوں کے متعارف ہونے پر کانگریس کے رکن اسمبلی کے سی کے ساتھ اپوزیشن ارکان کی طرف سے شدید ردعمل سامنے آیا۔وینوگوپال نے تینوں قانون سازی کی مخالفت کی اور ایوان میں باضابطہ طور پر اختلاف رائے درج کرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت آئین کو پامال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اوروزیر داخلہ امیت شاہ نے واضح کیا کہ بلوں کوصرف متعارف کرایا گیا ہے اور اس پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بھی مداخلت کرتے ہوئے بحث کے لیے مناسب وقت کا یقین دلایا۔اسی دوران سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے مسلم خواتین کو ریزرویشن فریم ورک سے مبینہ طور پر خارج کرنے پر تشویش کا اظہار کیا، اس دعوے کوفوری طور پر رجو نے غیر آئینی قرار دے کر مسترد کر دیا۔ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ ان کی پارٹی اصولی طور پر خواتین کے ریزرویشن کی حمایت کرتی ہے لیکن مردم شماری کے انعقاد میں تاخیر پرسوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کے مطالبات کو پس پشت ڈالنے سے گریز کیا جا رہا ہے۔خدشات کا جواب دیتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ مردم شماری کا عمل شروع ہو چکا ہے اورذات پات کی بنیاد پر گنتی کی جائے گی۔ انہوں نے ریزرویشن میں مذہبی تعصب کی تجویز کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ آئین مذہبی بنیادوں پر امتیازی سلوک کی اجازت نہیں دیتا۔بحث میں ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان تیز تبادلے دیکھنے کوملا۔

103

ہے جو ہر کھیت میں کنبوں اور معاشرے کے لئے خوشحالی کے بیج بوتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین کو بااختیار بنانا تمام شعبوں میں اولین ترجیح ہے۔''اُنہوں نے کہا کہ عالمی غذائی نظام خواتین کی محنت پر منحصر ہے لیکن انہیں خوشحالی سے محروم رکھا جاتا ہے۔منوج سنہا نے تمام کوآپریٹیو اور حکومتی شراکت داروں پر زور دیا کہ خواتین کسانوں کی زندگی میں کون سی رکاوٹ یامشکل فوری طور پرختم کی جاسکتی ہے۔اُنہوں نے کہا کہ ایک ایک کرکے ان رکاوٹوں کودور کرکے ہم ان کی قیادت کا احترام کر سکتے ہیں اور براہ راست مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے معاشرے اور قوم کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر سری نگر میں انڈین فارمرز فرٹیلائزر کوآپریٹیو لمیٹڈ (آئی ایف ایف سی او) کی جانب سے منعقدہ خواتین کسان کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔اُنہوں نے اپنے خطاب میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں خواتین کسانوں کی خدمات، خواتین زرعی کاروباری اُفراد کی کوششوں کواُجاگر کیا اوران کی قیادت میں زرعی شعبے کوترقی دینے پر زور دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2026 کو بجاطور پرخواتین کسانوں کا بین الاقوامی سال قرار دیا ہے جوایک دیرینہ خواب تھا۔اُنہوں نے کہا،''میں بین الاقوامی خواتین کسانوں کے سال 2026 کوایک تاریخی موقع کے طور پر دیکھتا ہوں جس میں خواتین کو زراعت کی ترقی میں صرف مزدور نہیں بلکہ تخلیق کاروں کے طور پرتسلیم کیا گیا ہے۔ ہر سکیم میں خواتین کسانوں کوترجیح دیں۔ مجھے یقین ہے کہ 2026 زراعت او راس سے منسلک شعبوں میں خواتین کے رول کومخلصانہ طور پرتسلیم کرے گا اور ان کی خواہشات کو پورا کرے گا۔''لیفٹیننٹ گورنر نے ٹیکنالوجی کے اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ خواتین کسانوں کے لئے تکنیکی آلات کو ترجیح دیں۔اُنہوں نے اس بات پرزور دیا کہ زراعت، باغبانی، ماہی پروری اور ڈیری محکموں کوخواتین کسانوں کے لئے وسائل مختص کرنے چاہئیں جبکہ مالیاتی اِدارے ایسے قرضہ جاتی منصوبے تیار کریں جن کے ذریعے بے زمین خواتین کسان بھی اپنے نام پر قرض حاصل کر سکیں۔منوج سنہا نے کہا،''ہمیں جموں وکشمیر میں خواتین کی قیادت میں ترقی کے عزم کے ساتھ معاشرے کو نئی توانائی دینی ہوگی تاکہ خواتین کی طاقت تبدیلی لا سکے۔2020 کے بعد خواتین کو بااختیار بنانے میں نمایاں پیش رفت ایک قومی مثال قائم کر چکی ہے اور خواتین کسانوں کے لئے ہمارے منصوبے اس کامیابی کی عکاسی کرتے ہیں۔''اُنہوں نے شراکت داروں پرزور دیا کہ خواتین کسانوں اور کاروباری اُفراد کو شناخت، وسائل اور خودمختاری فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی شرائط پرکام کرسکیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''بااختیار خواتین کسان موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی طاقت رکھتی ہیں اور معیاری بیج، ڈیجیٹل ٹولز اور کوآپریٹیو مارکیٹ روابط کے ذریعے مضبوط زرعی نظام قائم کرتی ہیں۔''اُنہوں نے کہا کہ 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' کے ذریعے جموں وکشمیر میں جدید ٹیکنالوجی پرمبنی، کسان دوست زرعی تبدیلی لائی جا رہی ہے جس کا مقصد زیادہ پیداوار، بہتر آمدنی اور دیرپا زراعت کوفروغ دینا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 14,782 خواتین کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے 20/جون 2024 کو جے کے سی آئی پی کا آغاز کیا جس کا مقصد موسمیاتی لحاظ سے موزوں اور منڈی پرمبنی پیداوار، زرعی معیشت کے نظام، شعبہ جاتی ترقی اور پسماندہ طبقات، خواتین اور نوجوانوں کے لئے معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس کے تحت 5,248 خواتین کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ پردھان منتری کسان سمان ندھی کے تحت زائد از 90,000 خواتین مستفید ہو رہی ہیں۔نیچرل فارمنگ اور مرکزی سکیموں میں 8,000 سے زیادہ خواتین رجسٹرڈ ہیں۔باغبانی میں 4,472 ،سیری کلچر میں 128 ،سکاسٹ سکیموں میں زائد از 144,000 ،ڈیری شعبے میں 27,500 اور بھیڑ بکری پالن اور ماہی پروری کے شعبوں میں 16,000 شامل ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک تمام شعبوں میں تقریباً 3,11,000 خواتین رجسٹرڈ ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''میں ان لاکھوں غیر رجسٹرڈ خواتین کسانوں کو مرکزی سکیموں میں شامل ہونے کی درخواست کرتا ہوں۔ مجھے جموں وکشمیر کے سیلف ہیلپ گروپوں، خواتین کی قیادت میں ایف پی اوز اور ہنرمندی کے پروگراموں پر فخر ہے جو دیہی خواتین کو کسان، کاروباری شخصیت اور فیصلہ ساز کے طور پر بااختیار بنا رہے ہیں۔ جب خواتین کو پیداوار، وسائل اور خدمات پر اختیار ملتا ہے تو وہ غذائی تحفظ کو یقینی بناتی ہیں۔''اُنہوں نے آئی ایف ایف سی او پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں کسانوں کے تربیتی مراکز، کثیر سہولتی سروس سینٹروں، بھیڑ پیداوار یونٹوں کو قائم کئے جائیں اور موبائل سوئیل ٹیسٹنگ مشین فراہم کی جائے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اعلان کیا کہ 'منشیات سے پاک جموں وکشمیر' کے لئے ایک عوامی مہم 3/مئی 2026 کوسری نگر سے شروع کی جائے گی۔ اُنہوں نے خواتین، نوجوانوں اورمعاشرے کے تمام طبقات سے اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔اس موقعہ پرلیفٹیننٹ گورنر نے خواتین زرعی کاروباری افراد کو اعزازات سے نوازا اور مختلف سٹالوں کا بھی دورہ کیا۔کانفرنس میں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار، چیئرمین آئی ایف ایف سی او دیپ سنگھانی، منیجنگ ڈائریکٹر آئی ایف ایف سی او کے جے پٹیل، مارکیٹنگ ڈائریکٹر آئی ایف ایف سی او یوگندر کمار، ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ، خواتین کسانوں اور زرعی کاروباری شخصیات، خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے ارکان اور خواتین مندوبین نے شرکت کی۔اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، سینئر حکام اورزرعی ماہرین بھی موجود تھے۔

104

۔نریندر مودی نے کہا''جب سے خواتین کا ریزرویشن زیر بحث آیا،ماضی میں اس کی مخالفت کرنے والوں کو ملک کی خواتین نے معاف نہیں کیا اور اس کے بعد ہونے والے انتخابات میں وہ بری طرح ختم ہوگئیں۔'' ووٹوں کی تقسیم کے بعد جمعرات کولوک سبھا میں خواتین کے کوٹہ کے قانون میں ترمیم کرنے والا آئین (131 ویں ترمیم) بل پیش کیا گیا۔اپنے بیان میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ قانون ساز اداروں میں خواتین کے ریزرویشن کے معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔وزیراعظم نے کہا،'' آیئے ہم تمام ارکان پارلیمنٹ خواتین کو ریزرویشن دینے کے اس اہم موقع کو ضائع نہ کریں''۔

105

خاص طور پر پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کو راحت ملے گی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ سروس آزمائشی بنیادوں پر 31 مئی تک باقاعدگی سے چلائی جائے گی،جس کے بعد اسے تسلی بخش قبضے کی سطح کے ساتھ باقاعدہ سروس میں شامل کرنے کا امکان ہے۔ریلوے حکام نے کہا کہ ٹرین 00462 بڈگام سے صبح 6بجکر 15منٹ پرروانہ ہوگی اوراگلے دن صبح 5 بجے دہلی کے آدرش نگر پہنچے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ راستے میں لوڈنگ اوران لوڈنگ کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے، ٹرین باری برہمنہ اور امبالہ کنٹونمنٹ اسٹیشنوں پربھی طے شدہ رکے گی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ باری برہمنہ ریلوے اسٹیشن پرٹرین 00462 کے اوقات میں تجدید کی گئی ہے تاکہ تجارتی برادری کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جاسکے۔واپسی کے سفر پرٹرین 00461 آدرش نگر سے صبح 5 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 10بجکر 45منٹ پر بڈگام پہنچے گی۔اس نے کہا کہ یہ خصوصی پارسل ٹرین آٹھ پارسل وین اورایک بیٹھنے کے ساتھ سامان ریک پر مشتمل ہوگی۔ریلوے نے کہا کہ یہ سروس روڈ ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں تیز تر ٹرانزٹ پیش کرتی ہے، یہ فاصلہ 24 گھنٹے میں طے کرتی ہے اوراس بات کو یقینی بناتی ہے کہ خراب ہونے والی اشیا جیسے سیب اور چیری تازہ رہیں۔بیان میں انہوں نے کہا''یہ اقدام جموں وکشمیر کی معیشت کومضبوط بنانے اور مقامی مصنوعات جیسے زعفران، اخروٹ، پشمینہ شال اور دستکاری کی تیز رفتار نقل و حمل کو سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے۔'' سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے کہا کہ ناردرن ریلوے نے تاجروں اور کسانوں کی مسلسل مانگ کے بعد 17 اپریل سے 31 مئی تک پارسل ٹرین کو باقاعدہ طور پر چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا بنیادی مقصد کشمیر میں پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کوتیز رفتار، محفوظ اور اقتصادی نقل وحمل فراہم کرنا ہے۔

106

کیلئے 33 فیصد نشستیں محفوظ رکھنے کا آسان فارمولا ہے۔وزیر نے کہا ''خواتین ریزرویشن بل کے مطابق،لوک سبھا کی تعداد 815 ہو جائے گی،جس میں خواتین کا کوٹہ 272 سیٹوں کا ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ مجوزہ قانون کے مطابق لوک سبھا کی موجودہ طاقت میں 50 فیصد کا اضافہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ خواتین کے کوٹہ کے نفاذ کے بعد نہ تو مردوں اور نہ ہی کسی ریاست کو کوئی نقصان پہنچے گا۔میگھوال نے یہ بھی کہا کہ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے کوٹے کے اندر ایس سی اور ایس ٹی زمروں سے تعلق رکھنے والی خواتین کوریزرویشن دیا جائے گا۔

107

ڈائریکٹرسکل ڈیولپمنٹ مشن اوردیگر متعلقہ آفسران نے شرکت کی۔ڈائریکٹر مرکزی وزارت کارپوریٹ امور پی ایم آئی ایس نے بذریعہ ویڈیولنک میٹنگ میں حصہ لیا۔چیف سیکرٹری نے نامور کمپنیوں میں منظم انٹرن شپ کے مواقع فراہم کر کے نوجوانوں کے روزگار کو بہتر بنانے میں منصوبے کی اہمیت پرزور دیا۔اُنہوں نے بتایا کہ پی ایم آئی ایس جومرکزی بجٹ 2024-25 کے تحت شروع کیا گیا، 6 سے 9 ماہ کی انٹرن شپ فراہم کرتا ہے جس میں ماہانہ 9,000 روپے وظیفہ اور ایک مرتبہ 6,000 روپے کی اضافی گرانٹ دی جاتی ہے۔اس طرح نوجوان اُفراد کوقیمتی صنعتی تجربہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ جموں وکشمیر میں رجسٹریشن کے حوالے سے حوصلہ افزا ردعمل دیکھنے میں آیا ہے،جس میں زائد از 4,400 نوجوانوں نے پورٹل پر رجسٹر کیا اور اب تک 2,800 سے زیادہ پروفائلز مکمل ہو چکی ہیں۔ تاہم، یونین ٹیریٹری میں اس وقت صرف 68 انٹرن شپ مواقع دستیاب ہیں حالاں کہ رجسٹریشن کے لحاظ سے جموں وکشمیر سب سے آگے ریاستوں میں شامل ہے۔چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ رجسٹریشن اور دستیاب مواقع کے درمیان خلا کوپُر کیا جائے اور اس سلسلے میں وزارت کے فعال کردار کے ساتھ صنعتوں سے مضبوط روابط قائم کئے جائیں۔اُنہوں نے کہا کہ کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی شراکت یہ یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ نوجوان سکیم کے تحت بامعنی طور پر شامل ہوں۔اُنہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ رجسٹریشن کی مہم کو بڑے پیمانے پر وسعت دی جائے اور جموں وکشمیر کے تمام اَضلاع میں کم ازکم 2 لاکھ رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ مقصد تعلیمی اداروں، ایمپلائمنٹ سینٹروں اور نچلی سطح تک رسائی کے طریقہ کار پر مشتمل مشن موڈ کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔اُنہوں نے یونین ٹیریٹری میں بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کی محدود موجودگی کے پیش نظر پورے ملک کی ریاستوں اور یوٹیز میں نوجوانوں کے لئے انٹرن شپ مواقع میں کئی گنا بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے وزارت کارپوریٹ امور کے ساتھ فعال رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ آنے والے دنوں میں انٹرن شپ کے مواقع کی تعداد کم ازکم 1,000 تک بڑھائی جاسکے اور طلب و دستیابی کے درمیان موجودہ فرق کو کم کیا جا سکے۔چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ پی ایم آئی ایس رجسٹریشن کو ادارہ جاتی میکانزم کے ساتھ مربوط کیا جائے جس میں آئی ٹی آئیز، پولی ٹیکنک اور کالج شامل ہیں تاکہ اہل نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ کوریج کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے رجسٹریشن کی سہولیت کے لئے ضلع روزگار و کونسلنگ مراکز، کامن سروس سینٹروں اور پلیس منٹ سیلز کی فعال شمولیت پر بھی زور دیا۔سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کمار راجیو رنجن نے میٹنگ کو 100 دن کے روڈ میپ سے آگاہ کیا جس کا مقصد رجسٹریشن کو نمایاں طور پر بڑھانا اورنتائج کو بہتر بنانا ہے ۔ اس منصوبے کے تحت ابتدائی مرحلے میں 20,000 رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس کے لئے کیمپس ڈرائیوز، ہیلپ ڈیسک کا قیام، عوامی بیداری مہمات اور دُور دراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن یونٹوں کی تعیناتی شامل ہے۔اُنہوں نے بتایا کہ حکمت عملی کا ایک اہم حصہ مشن یووا کے ساتھ اشتراک پرمبنی ہے تاکہ نوجوانوں کے وسیع ڈیٹا بیس اور نچلی سطح کے نیٹ ورک کا فائدہ اُٹھایا جاسکے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ مشن یووا کے تحت 4.73 لاکھ سے زیادہ ''کام کرنے کے خواہشمند'' نوجوانوں کی پہلے ہی شناخت کی جا چکی ہے

108

۔امیت شاہ نے کہا کہ مردم شماری کے جاری مشق کے دوران آبادی کی گنتی کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری بھی کی جائے گی۔امیت شاہ نے کہا''مذہب کی بنیاد پر مسلم خواتین کوریزرویشن دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارا آئین مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کی بالکل بھی اجازت نہیں دیتا۔ میں ہماری حکومت کے اس عزم کو واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جائے گا۔اس طرح کا ریزرویشن غیر آئینی ہے۔'' وزیر داخلہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کے ارکان کہہ رہے ہیں

109

سیر کے سکون حاصل کرکے اپنے شوق کو بھلا دیا۔ادھر جموں وکشمیر سرکار نے ارادہ ظاہر کیا کہ ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو لبھانے اور انہیں بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے ملکی، غیر ملکی سیاحوں اور سیلانیوں کوصرف گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے چند سیاحتی مقامات تک محدود نہیں رکھا جائے گا بلکہ وادی کشمیر کے مضافات میں پھیلے سیاحتی مقامات کو سرکار نے نقشے پرلانے کے اقدامات عمل میں لائے ہیں اب ان سیاحتی مقامات کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جارہا ہے اورہم سیاحوں کو دور جدید کی تمام سہولیات ان سیاحتی مقامات پر فراہم کرنے کیلئے وعدہ بند ہے۔

110

عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری جس کی شناخت محمد شفیع جندر ولد شیرا جندر ساکنہ چروٹڈا اڑی کے بطور ہوئی علاقے میں مویشی چرا رہا تھا جس کے بعد نزدیکی پہاڑی سے ایک بھاری پتھر گرآیا اور اس کے نیچے شہری دب کر شدید طور پرزخمی ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ شہری کو شدید زخمی حالات میں نزدیکی اسپتال علاج کیلئے پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ ادھر جونہی شہری کے جاں بحق ہونے کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی۔

111

گرفتار کیا گیا، اور قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کی ایک پولیس پارٹی نے نثار احمد نداف ساکن دچی گام سری گفوارہ کے گھر پر چھاپہ مارا اور تقریباً 2 کلو چرس نما مادہ برآمد کیا۔انہوں نے کہا کہ شاکرس میں ناکہ چیکنگ کے دوران، سری گفوارہ پولیس نے بدروکے رہنے والے عادل احمد چوپی کوگرفتار کیا۔ چیکنگ کے دوران،افسران نے اس کے قبضے سے ایک بیگ سے 7.854 کلوگرام گانجہ نما مادہ برآمد کیا۔اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 94/2026 زیر سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔اننت ناگ پولیس، خاص طور پر پولیس پوسٹ سنگم، پرعزم ہے اور معاشرے سے منشیات کی لعنت کوختم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے۔اس دوران جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت،اونتی پورہ پولیس نے آرچ کنال پر ناکے کی چیکنگ کے دوران 2 منشیات فروشوں کوگرفتار کیا۔ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز حماد کی نگرانی میں آئی سی پی پی ٹول پلازہ ایس آئی اشفاق احمد کی سربراہی میں پی پی ٹول پلازہ کی ایک پولیس پارٹی نے 2 افراد کو روکا جن کی شناخت جنید طارق ولد طارق احمد خان ساکنہ ہری پاریگم اورمبشر احمد وانی ولد خضر محمد وانی ساکنہ پنج پورہ کے نام سے ہوئی جو موٹر سائیکل (پلسر) زیر نمبر JK03M-3900 پر سوار تھے۔ان کی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ (چرس/چورا) جیسے مادہ جس کا وزن تقریباً ایک کلو 258 گرام تھا برآمد کیا گیا۔۔۔پولیس اسٹیشن ککن کو قابل اعتماد ذرائع سے مخصوص اور قابل اعتماد اطلاع ملی پولیس اسٹیشن ککن میں فوری طور پر ایف آئی آر نمبر 31/2026 زیر سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کیا گیا۔اس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور متعلقہ لمبردار کے ہمراہ تمام قانونی ضابطوں اورطریقہ کار کے بعد شناخت شدہ جگہ پر تلاشی کی کارروائی کی۔گاندربل پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے تعاون اور منشیات اور اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

112

کے مقابلے میں امسال سیاحوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا۔

Government of Jammu and Kashmir
Health Medical Education Department

ADVERTISEMENT NOTIFICATION NO: 02 OF 2026.
DATED: 07.04.2026

The Health and Medical Education Department, Civil Secretariat, J&K invites applications from the eligible individuals/organizations for nomination as Non official members under Section 46)1 (of the Mental Healthcare Act, 2017 read with J&K Mental Healthcare (Mental Health Authority Rules ,(2023 notified vide S.O 469 of 2023 dated 13th September, 2023 ,for the left-out categories mentioned below,

S. No.	Authority in the Act (section 46 of the MH Act 2017	Corresponding authority in J&K UT	Qualification	Designation
01	One psychiatric social worker having at least fifteen years experience in the field,	To be selected through open advertisement by a selection committee in accordance with section 4 & 5 of J&K Mental Healthcare MHA Rules 2023 notified vide SO 469 of 2023.	Person having a post graduate degree in Social Work and a Master of Philosophy in Psychiatric Social Work obtained after completion of a full-time course of two years which includes supervised clinical training from any University recognized by the University Grants Commission established under the University Grants Commission Act, 1956 or such recognized qualifications, as may be prescribed.	Member
02	Two persons representing persons who have or have had mental illness,	To be selected through open advertisement by a selection committee in accordance with section 4 & 5 of J&K Mental Healthcare MHARules 2023 notified vide SO 469 of 2023.	Possess qualification and experience as defined in the Mental Health Care Act, 2017 read with J&K Mental Healthcare (Mental Health Authority Rules(2023 notified vide S.O 469 of 2023 dated 13th Sep, 2023	Member
03	Two persons representing care-givers of persons with mental illness or organizations representing care-givers	To be selected through open advertisement by a selection committee in accordance with section 4 & 5 of J&K Mental Healthcare MHA Rules 2023 notified vide SO 469 of 2023	Possess qualification and experience as defined in the Mental Health Care Act, 2017 read with section 4 & 5 of MK Mental Healthcare MHA Rules 2023 notified vide SO 469 of 2023,Orelse nominationfrom Mental Hospital.	Member

Eligibility Conditions:
1. The applicant shall be an Indian National.
2. The applicant shall not be of the age exceeding 67 years,
3. A person can apply for only one category.

Term of Office and allowance of non-official members of Mental Health Authority-:
1. Every non-official member nominated under rule-6shall hold his office for a term of three years at a time from the date of his nomination.
2. Every non-official member attending the meeting of the Mental Health Authority shall be entitled to sitting allowance, travelling allowance, daily allowance and such other allowances as are applicable to non-official members of similar commissions/committees of the Union Territory of Jammu and Kashmir.

How to apply: Applications in the prescribed format along with required certificates/documents shall be submitted through ordinary post/speed post/by hand to Personal Section (Secretary to Govt, Health & Medical Education Department(Civil Secretariat Srinagar/Jammu, Last date for receipt of applications is is May, 2026.

Contact Person for queries/clarifications: Mushtaq Ahmad Khan (Under Secretary H&ME, Mobile No. 8512867107.(

Application form for nomination as member for Mental Health Authority to be constituted under the Mental Health Care Act 2017 read with 38,LK Mental Healthcare) Mental Health Authority Rules (!2023 notified vide 5.0 469 of 2023 dated 13th Sep, 2023.

Category for which applied ....

Section of the Act..............................

1.	Name& Address in Block Letters	
2.	Date of Birth	
3.	Organization	
4.	Details of employment (if any(in chronological order. Enclose asseparatesheet,duly authenticated by your signature, if the space below is insufficient.	
5.	Details of experience under the category applied for(tobe supportedbyrelevant documents(	
6.	Whether affidavit/undertaking enclosed.	
7.	Additional information, if any, which you would like to mention in support of your suitability of being nominated as a member of the MHA. Enclose a separate sheet, if the space is insufficient	
8.	Remarks	

Signature of the candidate: Date
Address:
Phone Number:
UNDERTAKING:
I Shri/Smt..........................R/o..........................Designation....................undertake that, once the State Mental Authority is constituted by Government, I undertake to register myself with the J&K State Mental Health Authority.
Sign..............................
Name..............................
Address..............................
Mobile Number..............................
Email Id..............................

Sd/-M. Raj (IAS)
Commissioner/Secretary to the Government
Health & Medical Education Department

DIPK No: 431/26

صحت بخش خشک میوے

تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں

خشک میوے ہر موسم میں کھائے جاسکتے ہیں۔ یہ صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ویسے تو کم و بیش تمام ہی میوے مہنگے ہوتے ہیں اور عام آدمی کی دسترس میں کم کم ہی آتے ہیں، مگر پھر بھی لوگ حسب استطاعت انھیں خریدتے ہیں۔ یہی خشک میوے سماجی طور پر ذی حیثیت (SymbolStatus) ہونے کی وجہ سے صدیوں تک بادشاہوں کے دربار میں بھی موجود رہے ہیں اور آج کل سوغات کے طور پر ایک دوسرے کو دیے جاتے ہیں اور مہمانوں کی خاطر مدارت کے لئے بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں۔ ذیل میں چند خشک میوے اور اُن میں پائی جانے والی صحت بخش غذائیت کے بارے میں مختصراً بتایا جا رہا ہے: چلغوزے: سب سے پہلے بات کرتے ہیں چلغوزے کی، سارے میووں میں یہ سب سے مہنگا میوہ ہے۔ اس کے دام ہمیشہ ہی آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔ عام آدمی تو صرف اس کو دور سے دیکھ کر ہی دل بہلا سکتا ہے، اس لئے اس کی قیمت اچھے اچھوں کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی ہے۔ اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس طرح لگائیں کہ ان دنوں چھلکے والا اور بغیر چھلکے والا چلغوزہ بہت مہنگے داموں فروخت ہو رہا ہے۔ بہرحال اگر اس میں موجود غذائیت وصحت بخش اجزاء کی بات کی جائے تو یہ فاسفورس، حیاتین ک (وٹامن k)، کیلشیم اور میگنیزیم جیسے مفید صحت اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چلغوزے میں موجود اومیگا۔3 بھی ہوتا ہے، جس سے دماغی صحت اچھی رہتی ہے اور فتورِ دماغ (Dementia) کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ چلغوزہ دل کی صحت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی بلاخوف و خطر چلغوزے کھا سکتے ہیں۔ مونگ پھلی: مونگ پھلی میں تانبا، حیاتین ب۔ 1، ب۔ 3، ب۔ 9 (وٹامنز بی۔ 1، بی۔ 3 اور بی۔ 9) اور حیاتین ھ (وٹامن E) کے علاوہ مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) بھی پائے جاتے ہیں، جو وزن کم کرنے میں معاون ہونے کے ساتھ دل کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مونگ پھلی کچی اور بھنی دونوں صورتوں میں مفید ہوتی ہے۔ اس میں چکنائی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی اسے بلاخوف و تذبذب کھا سکتے ہیں۔ کاجو: کاجو ہائی بلڈ پریشر (بلند فشارِ خون) کو کم کرنے، قوتِ مدافعت کو بڑھانے اور ہڈیوں، دماغ و بالوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ اس کو وزن کم کرنے کے لئے بھی کھایا جا سکتا ہے۔ کاجو میں ریشہ، معدنیات، (منرلز) اور تانبا خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اخروٹ اومیگا۔ 3 سے بھرپور اخروٹ نہ صرف وزن کم کرنے میں مدد کرتا ہے، بلکہ کئی حوالوں سے صحت کے لئے بھی بہت اچھا ہے۔ یہ ہاضمہ درست کرنے کے ساتھ موثر قبض کشا بھی ہے۔ اس کے علاوہ یہ خون میں شکر کی مقدار کو قابو میں رکھتا ہے اور وزن بھی بڑھنے نہیں دیتا۔ بادام: بادام میں موجود صحت بخش چکنائی اسے توانائی سے بھرپور بناتی ہے۔ اس میں موجود حیاتین ھ سے بال اور ناخن صحت مند رہتے ہیں۔ رات بھر بھیگے ہوئے بادام ناشتے میں کھانے سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے۔ انجیر انجیر نظامِ ہاضمہ اور ہڈیوں کے لئے بہترین ہے۔ اس میں فولاد، کیلشیم، پوٹاشیم اور تانبا پایا جاتا ہے۔ انجیر بالوں کی نشوونما میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ پستہ: پستے کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ مدافعتی نظام کو بہتر بناتا ہے۔ اس کے علاوہ سرطان سے بچاؤ اور بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو کم کرنے کی صلاحیت بھی اس میں موجود ہے۔ قدرت کے عطا کردہ یہ خشک میوے ہمارے لئے کسی انمول خزانے سے کم نہیں۔ سو ان کو کھا کر تندرستی و توانائی بھی حاصل کریں اور لطف و مزہ بھی۔ مالک دو جہاں کا شکر ادا کریں کہ اُس نے ہمیں ایسی بہترین نعمتوں سے نوازا ہے۔

MNN

سنگھاڑے کے فائدے

یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے

سردیوں کے دوران ہم بہت سے ریڑھی والوں کو سڑکوں پر سنگھاڑے بیچتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہ ایک پانی میں اُگنے والی سبزی کی قسم ہیں اور ان کے صحت کے لئے بے پناہ فوائد ہیں۔ سنگھاڑے ایشیائی خطوں میں کیچڑ اور دلدلی زمینوں میں اُگائے جاتے ہیں۔ سنگھاڑا کاربوہائیڈریٹ، فائبر، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ہے۔ سنگھاڑا بہت فائدہ مند ہے کیونکہ یہ کولنٹ کا کام کرتا ہے، یرقان کا علاج کرتا ہے، اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتا ہے، پیشاب کے انفیکشن کا علاج کرتا ہے، بدہضمی اور متلی کو ٹھیک کرتا ہے، کھانسی کو دور کرتا ہے، ہائی بلڈ پریشر سے لڑنے میں مدد کرتا ہے، خون کو بہتر بناتا ہے اور بالوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ کھانے میں کرسپی اور کرنچی ہوتے ہیں۔ اسے عام طور پر کچا کھایا جاتا ہے یا بعض اوقات مختلف پکوانوں میں پکا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ سنگھاڑے کے بیج 12 سال تک زندہ رہ سکتے ہیں، حالانکہ زیادہ تر بیج صرف پہلے دو سالوں میں اُگتے ہیں۔ یہ پھل عام طور پر ایک میوہ ہوتا ہے جس میں چار خاردار لکیریں ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک کی پیمائش تقریباً 1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ سنگھاڑے میکرو کے ساتھ ساتھ مائیکرو نیوٹرینٹس سے بھی بھرپور ہے۔ اس میں پروٹین، وٹامن بی، سی، آئرن، کاربوہائیڈریٹس، کیلشیم، فاسفورس، ربوفلاوین، اور معدنیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جوانی اور بالغ عمر کے افراد کے لئے یہ پھل انتہائی ضروری غذا ہے۔ یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

MNN

مٹر کے نئے طبی فوائد سامنے آگئے

دنیا بھر کے ماہرین غذائیت، مزیدار مٹر کھانے کا مشورہ دیتے رہتے ہیں کیونکہ اس میں نت نئے طبی اور غذائی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب مزید طبی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ موسم سرما آرہا ہے اور اس موسم میں مٹر ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں۔ دالوں کے خاندان کے خوشنما اور خوش ذائقہ مٹر بچوں اور بڑوں میں یکساں مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مٹر بہت سے کھانوں کا حصہ ہیں۔ تاہم اس کے نئے طبی فوائد سامنے آئے ہیں، جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں تاکہ آپ مٹر کھائیں اور صحت بنائیں۔ مٹروں میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو بالخصوص موسم سرما میں امنیاتی نظام مضبوط بنا کر ہمیں سردیوں کی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ مٹروں میں فائبر، پروٹین، معدنیات، وٹامن، فائٹو نیوٹرینٹس اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ مٹر کھانے سے چار بڑے طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

ذیابیطس میں مفید

مٹر کھانے سے خون میں شکر کی مقدار قابو میں رہتی ہے کیونکہ اس کا گلائسیمک انڈیکس بہت کم ہوتا ہے۔ دوسری جانب مٹروں میں ریشہ (فائبر) بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہاضمے کو بہتر بناتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے۔

جلد کے لئے مفید

مٹروں میں ہماری جلد کے لئے انتہائی مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم وٹامن بی 6، وٹامن سی اور فلیٹ یعنی فولک ایسڈ کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ تینوں اجزاء مل کر نہ صرف اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کم کرتے ہیں۔ ان کی بدولت بدن میں فری ریڈیکلز کم بنتے ہیں اور ان کا نقصان بھی کم ہوتا ہے۔ اس طرح جلد کی لچک اور چمک برقرار رہتی ہے۔

پروٹین کا خزانہ

مٹروں میں پروٹین کی بہتات ہوتی ہے اور سبزی جاتی پروٹین کا یہ اہم ترین ماخذ بھی ہے۔ یاد رہے کہ ہم گوشت، انڈوں اور دودھ وغیرہ سے پروٹین حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ان غذاؤں سے ہٹ کر مٹر ہمیں بہترین پروٹین فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ صرف سبزیاں کھاتے ہیں تو پروٹین کی کمی مٹروں سے پوری ہو سکتی ہے۔

کولیسٹرول کم کرے

مٹر کا باقاعدہ استعمال نیاسین نامی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے جو مضر کولیسٹرول اور چکنائیوں کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ اس طرح مضر کولیسٹرول کم ہوتا ہے اور مفید کولیسٹرول میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ مٹر امراض قلب اور بلڈ پریشر کے خطرات کو کم کر سکتے ہیں کیونکہ یہ کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ MNN

شہد سے صحت حاصل کریں

اینٹی آکسیڈنٹس، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل شہد

شہد کو سینکڑوں سال سے دنیا بھر میں بطور دوا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ شہد کو ایک صحت مند ناشتہ بھی تصور کیا جاتا ہے۔ طبی خصوصیات کی بنیاد پر شہد کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے۔ اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے اسے تمام عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔ یہ گاڑھا سیال نہ صرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشبو بھی دل فریب ہوتی ہے۔ شہد کے ایک چمچ یا اکیس گرام میں چونسٹھ کیلوریز موجود ہوتی ہیں، اس کے علاوہ شہد میں کیلشیم، میگنیز، میگنیشیم، نیاسین، فاسفورس، پینٹو تھینک ایسڈ، ربوفلاوین، زنک اور پوٹاشیم شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شہد میں بہت سے مفید امائنو ایسڈز اور انزائمز بھی ہوتے ہیں۔ شہد کو اگر روزانہ استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ: شہد میں بہت سے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام میں سبزیوں اور پھلوں جتنے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو جسم کو فری ریڈیکلز کی وجہ سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتے ہیں۔ فری ریڈیکلز کی وجہ سے بڑھاپے کے آثار جلدی ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعض بیماریوں جیسا کہ کینسر اور دل کے مسائل کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ طبی تحقیقات کے مطابق شہد میں پولی فینول نامی سوزش کو کم کرنے والا جز پایا جاتا ہے جو آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرتا ہے۔ شہد کے استعمال سے سانس کی نالی، ہاضمے کے نظام، دل کی صحت، اور اعصابی نظام میں بھی بہتری آتی ہے۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل: طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے غذائی اجزاء میں اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات پائی جاتی ہیں، واضح رہے کہ شہد کی مختلف اقسام میں اینٹی بیکٹیریل اور فنگل خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ کولیسٹرول لیول میں بہتری: نقصان دہ کولیسٹرول یا LDL کی وجہ سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے خون کی شریانوں میں فیٹ جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے فالج اور دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اطباء کہتے ہیں کہ شہد کو باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے سے نقصان دہ کولیسٹرول میں کمی آتی ہے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔

MNN

مچھلی کا گوشت اور تیل دونوں مفید

جو افراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں

مچھلی میٹھے پانی کی ہو یا سمندر کی، قدرت کا ایک عظیم عطیہ ہے۔ یہ ایک عمدہ اور زود ہضم غذا ہی نہیں، بلکہ کئی امراض کا مو?ثر علاج بھی ہے۔ چکنی یا روغنی مچھلیاں مثلاً سرمئی، سارڈین، میکریل اور تلوار مچھلی اپنی اومیگا۔3 چکنائیوں کی وجہ سے قلب اور شریانوں کی محافظ ثابت ہوتی ہیں۔ صرف یہی نہیں، بلکہ ان چکنائیوں کی بدولت جسم کی قوتِ مدافعت بڑھتی اور مستحکم ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ روغنی مچھلیاں ہمیں بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہیں۔ ایک امریکی طبی ادارے کے ماہرین کے مطابق اگر ہم اعتدال کے ساتھ مچھلی کھاتے ہیں تو ہمارے لئے حملہ قلب سے مرنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر مچھلی ہفتے میں ایک دو بار ہی کھالی جائے تو جان لیوا حملہ قلب کا خطرہ 36 فیصد کم ہو سکتا ہے۔

مچھلی صرف دل کے لئے ہی نہیں، بلکہ دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔

مچھلی کے شائقین کو فالج کے حملوں سے بھی کم واسطہ پڑتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تو فالج کا خطرہ 40 فیصد کم ہو جاتا ہے اور اب اس بات کے شواہد میں اضافہ ہو رہا ہے کہ اومیگا۔3 چکنائیاں ہمارے دماغ کو اُس کے روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتی ہیں۔

فرانس میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق حمل کے دنوں میں جو خواتین ہفتے میں 340 گرام سے زیادہ سمندری غذا کھاتی رہیں، اُن کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی کسرِ ذہانت (آئی کیو) ان بچوں کے مقابلے میں چھ پوائنٹ زیادہ تھی، جو دوسری غذائیں کھانے والی ماؤں کے شکم سے پیدا ہوئے تھے۔

سویڈن میں کی گئی تحقیق کے مطابق بڑی عمر میں مچھلی کھانے کے شوقین افراد نسیان کے مرض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔ میونخ کی ماہر حیاتیات اینڈریا فلیمر کے مطابق اومیگا۔ 3 چکنائیاں فالج سے محفوظ رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی وجہ سے دماغ کو خون فراہم کرنے والی رگیں کھلی اور کشادہ رہتی ہیں اور ان میں تنگی اور رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ یہ چکنائیاں ہمیں کئی قسم کے مغزیات، پستے، بادام، اخروٹ، تل اور السی وغیرہ کے علاوہ مونگ پھلی سے بھی مل سکتی ہیں۔

ان کے علاوہ مچھلیاں بھی ان کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں، خاص طور پر زیادہ چکنائی والی مچھلیاں ان مفید صحت چکنائیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ سرد پانی کی مچھلیاں مثلاً ہیرنگ، میکرل، ٹیونا، مہاشیر اور سامن خاص طور پر ان کا اہم ذریعہ ہیں۔

دنیا بھر میں جو لحمیات (پروٹینز) کھائی جاتی ہیں، اس میں مچھلی کا حصہ ایک فیصد ہے، لیکن مچھلی کے ذریعے لحمیات کے مقدار میں دس فیصد اضافہ ہو سکتا ہے، کیونکہ دنیا کے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں میں وافر مقدار میں مچھلیاں موجود ہیں، چنانچہ ہر جگہ مچھلیوں کی پرورش کو فروغ دیا جا رہا ہے، تاہم اس کی رفتار سست ہے۔

غذائیت کے اعتبار سے مچھلی گوشت اور دودھ کی مصنوعات سے مقابلہ کر سکتی ہے۔ مچھلی میں 18 سے 22 فیصد لحمیات ہوتی ہیں۔ یہ لحمیات بہ آسانی ہضم ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں وہ امینو ایسڈ یا تیزاب بھی ہوتے ہیں، جو انسانی جسم تیار نہیں کر سکتا۔ مچھلی میں دیگر اہم غذائی اجزاء مثلاً حیاتین الف، ب اور د (وٹامنز اے، بی اور ڈی) کیلشیم، فاسفورس، فولاد، آیوڈین اور فلورین پائے جاتے ہیں۔

سفید مچھلی عمدہ قسم کی لحمیات کا ذریعہ ہوتی ہے، تاہم اس میں حیاتین الف، ب۔ 1، ب۔ 2، ج اور د اور فولاد و کیلشیم کی مقداریں کم ہوتی ہیں۔ فربہ مچھلی میں توانائی زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں حیاتین د اور نکوٹینک ایسڈ زیادہ، لیکن کیلشیم، حیاتین الف، ب۔ 1، ب۔ 2، ج کم ہوتی ہیں۔ لحمیات کے اعتبار سے مچھلی میں بکری، بھیڑ، گائے اور مرغی کے مقابلے میں زیادہ لحمیات ہوتی ہیں۔

جو افراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں، البتہ ضمیمے کھانے سے وہ مچھلی کی لذت سے محروم رہ جائیں گے۔ مچھلی کے گوشت اور مچھلی کے تیل کی افادیت سے لوگ زمانہ قدیم سے قائل ہیں اور اسے دماغ کے لئے مفید غذا سمجھا جاتا رہا ہے۔ سترھویں صدی سے مختلف ممالک میں مچھلی کا تیل پیا جا رہا ہے، تاکہ ہڈیوں کی بیماری اور دردوں سے چھٹکارا پایا جا سکے۔

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق مچھلی کے تیل سے امراض قلب کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ مچھلی کے تیل میں لحمیات کے علاوہ حیاتین الف (وٹامن اے) بھی ہوتی ہے، جو آنکھوں، بالوں اور ناخنوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مچھلی کے تیل میں حیاتین د (وٹامن ڈی) بھی پائی جاتی ہے، جو دانتوں اور ہڈیوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اس کے علاوہ تھوڑی سی مقدار آیوڈین اور فاسفورس کی بھی ہوتی ہے، لیکن اس تیل کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کثیر غیر سیر شدہ روغنی تیزاب یا صحت بخش چکنائیاں ہوتی ہیں، جو اومیگا 3 کہلاتی ہیں۔ یہ چکنائیاں کولیسٹرول کی سطح کو کم کر کے ہمیں دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

جرمنی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ہمیں ہفتے میں ایک بار سفید مچھلی اور دو ٹکڑے روغنی مچھلی کے ضرور کھانے چاہییں، لیکن اگر کوئی فرد اس سے زیادہ کھانا چاہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ جو افراد مچھلی کے تیل کے کیپسول وغیرہ کھائے جا رہے ہیں، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ معالج کی تجویز کردہ مقدار سے آگے نہ بڑھیں۔

ہالینڈ میں کی گئی ایک تحقیق میں بھی بتایا گیا ہے کہ مچھلی کے گوشت کی طرح مچھلی کا تیل بھی بے حد مفید ہے۔ یہ اگرچہ دماغی ٹانک نہیں ہے، لیکن اس سے عصبی پیغام رسانوں (نیورو ٹرانسمیٹرز) کو تحریک ملتی ہے اور وہ سست و کاہل دماغ کو تیز کر دیتے ہیں۔ جو افراد بہت زیادہ دماغی کام کرتے ہیں، انھیں ہفتے میں تین دن مچھلی ضرور کھانی چاہیے۔ گرم ملکوں میں مچھلی کھانے والے افراد امراض قلب کے علاوہ گردوں کی تکالیف اور فالج وغیرہ سے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشین چیمپئن لیگ:

السد نے الہلال کو ہرا کرفٹ بال دنیا کو حیران کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ایشین چیمپئن لیگ ایلیٹ کے راونڈ آف ۱۶ کے مقابلوں کا آغاز جدہ میں انتہائی ڈرامائی انداز میں ہوا، جہاں قطر کے کلب السد نے سعودی کلب الہلال کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ دوسری جانب، جدہ کے کلب الاہلی نے ریاض محرز کے آخری لمحات میں کیے گئے شاندار گول کی بدولت الدحیل کو ہرا کر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ یہ میچ ایک بھرپور تھرلر ثابت ہوا جس میں مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں نے ۳-۳ گولز کی برابری برقرار رکھی۔ الہلال کی جانب سے میلنکوویچ سوویچ نے ۴۲ویں منٹ میں گول کر کے برتری دلائی، لیکن قطر اسٹارز لیگ کے نومنتخب چیمپئن السد نے کلاؤڈینہو کے گول کے ذریعے جلد ہی مقابلہ برابر کردیا۔ سعودی اسٹار سالم الدوسری نے ۵۵ویں منٹ میں الہلال کو دوبارہ برتری دلائی، مگر محض تین منٹ بعد السد کے رافہ موجیکا نے اسکور ۲-۲ کر دیا۔ انزاہی کی ٹیم (الہلال) نے مارکوس لیونارڈو کے ذریعے تیسری بار برتری حاصل کی،

ممبئی انڈینز کی ساکھ داؤ پر: ہاردک پانڈیا کی ٹیم دباؤ میں، پنجاب کنگز کا پلڑا بھاری

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ایک اہم مقابلے میں جمعرات کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز کا سامنا پُراعتماد پنجاب کنگز سے ہوگا۔ مسلسل تین شکستوں کے بعد شدید دباؤ کا شکار ممبئی کے کپتان ہاردک پانڈیا نے ٹیم کی حکمت عملی میں انقلابی تبدیلیوں کا اشارہ دیا ہے۔ یہ مقابلہ ممبئی کے لیے محض ایک میچ نہیں بلکہ اپنی کھوئی ہوئی پہچان اور فارم واپس پانے کی آخری کوشش قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ دوسری جانب پنجاب کنگز اپنی بے خوف بلے بازی اور شاندار فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز اس میچ میں دباؤ کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ مسلسل تین شکستوں نے ٹیم کے اعتماد کو متاثر کیا ہے اور اسے ایک مضبوط دعویدار سے جدوجہد کرنے والی ٹیم میں بدل دیا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کے خلاف حالیہ شکست کے بعد کپتان ہاردک پانڈیا نے کھیل کے انداز میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا، جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مسئلہ صرف فارم تک محدود نہیں۔ بولنگ شعبہ ممبئی کے لیے سب سے بڑی تشویش بنا ہوا ہے، جہاں تسلسل کی کمی نمایاں ہے۔ ٹیم کی کارکردگی اچانک نہیں بلکہ بتدریج کمزور ہوئی ہے، اور قیادت کو اس کا حل تلاش کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ بیٹنگ میں روہت شرما بدستور اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جنہوں نے چار میچوں میں ۱۳۷ رنز بنائے ہیں۔ ان کے ساتھ ریان رکلٹن نے جارحانہ آغاز فراہم کیا ہے، جبکہ سوریا کمار یادو اپنی صلاحیت کے باوجود اس سیزن میں پوری طرح کھل کر نہیں کھیل سکے۔ تلک ورما سے بھی بڑی توقعات وابستہ ہیں۔ کپتان ہاردک پانڈیا کبھی بیٹنگ میں چمکتے ہیں تو کبھی بولنگ یونٹ کو سنبھالنے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ چہل سینٹر کنٹرول تو فراہم کرتے ہیں مگر وکٹ لینے میں زیادہ موثر نہیں، جبکہ تمن دھیر اور شاردل ٹھاکر پر خلا پُر کرنے کی ذمہ داری ہے۔

تاریخی فتح: لیڈز یونائیٹڈ نے اولڈ ٹریفورڈ میں فتح کا 45 سالہ انتظار ختم کردیا

نئی دہلی (ایم این این): لیڈز یونائیٹڈ نے اولڈ ٹریفورڈ کے میدان میں ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۱۰ کھلاڑیوں پر مشتمل مانچسٹر یونائیٹڈ کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر اپنی تاریخ کی یادگار ترین فتوحات میں سے ایک حاصل کر لی۔ لیڈز کی لیگ مقابلوں میں اولڈ ٹریفورڈ کے ہوم گراونڈ پر یہ گزشتہ ۴۵ برسوں میں پہلی جیت ہے۔ میچ کے ہیرو لیڈز کے نوح اوکافور رہے جنہوں نے پہلے ہاف میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو گول اسکور کیے۔ پانچویں منٹ میں یونائیٹڈ کے دفاعی کھلاڑی لینی یورو کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اوکافور نے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ ۴۲ویں منٹ میں ایک بار پھر یونائیٹڈ کے دفاع میں بدنظمی دیکھنے کو ملی اور اوکافور نے اپنی ٹیم کی برتری کو دگنا کر دیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی مشکلات اس وقت بڑھ گئیں جب ۶۵ویں منٹ میں ان کے اہم ڈیفنڈر ریسانڈرو مارٹینز کو میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ مارٹینز نے لیڈز کے ڈومینک کالورٹ لیون کے بال کھینچے تھے،

راشخ سلام کے اسپیل نے بدل دیا میچ کا نقشہ، پوائنٹس ٹیبل پر ہلچل، آرسی بی نمبر ون

نئی دہلی (ایم این این): راشخ سلام کی تباہ کن بولنگ (۴ وکٹیں) اور بھونیشور کمار کے نپے تلے اسپیل (۳ وکٹیں) کے بعد امپیکٹ پلیئر ورات کوہلی کی ۴۹ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلورو (آرسی بی) نے بدھ کو لکھنو سپر جائنٹس کو ۵ وکٹوں سے شکست دے دی۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے اس ۲۳ویں مقابلے میں آرسی بی نے محض ۱۵.۱ اوورز میں ہدف حاصل کر کے ٹورنامنٹ میں اپنی چوتھی جیت درج کی اور پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن پر قبضہ جما لیا۔ ۱۴۷ رنز کے تعاقب میں آرسی بی کا آغاز اچھا نہ تھا اور فل سالٹ (۷ رن) دوسرے ہی اوور میں آوٹ ہو گئے۔ تاہم، ورات کوہلی نے دیودت پڈیکل کے ساتھ مل کر دوسرے وکٹ کے لیے ۵۷ رنز جوڑے۔ کوہلی نے ۳۴ گیندوں پر ۶ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۴۹ رنز بنائے، وہ محض ایک رن سے اپنی نصف سنچری مکمل نہ کر سکے۔ مڈل اوورز میں کپتان رجت پاٹیدار (۲۷ رنز، ۱۳ گیندیں) اور جتیش شرما (۲۳ رنز، ۹ گیندیں) نے طوفانی بیٹنگ کرتے ہوئے میچ لکھنو کے ہاتھوں سے چھین لیا۔ اگرچہ پرنس یادو نے تین وکٹیں لے کر واپسی کی کوشش کی، لیکن ٹم ڈیوڈ اور رومار یو شیفرڈ نے (۱۴-۱۴ رنز ناٹ آوٹ) مزید کسی نقصان کے بغیر میچ ۲۴ گیندیں پہلے ہی ختم کر دیا۔ اس سے قبل، ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرنے والی لکھنو سپر جائنٹس کی ٹیم آرسی بی کے بالرز راشخ سلام کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم ۱۴۶ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ لکھنو کے ۸ بلے باز ڈبل فگر (دہائی کے ہندسے) تک بھی نہ پہنچ سکے۔ مچل مارش (۴۰ رن) اور ایڈن مارکرم (۲۱ رن) نے ۴۳ رنز کا آغاز فراہم کیا، لیکن راشخ سلام نے اس شراکت کو توڑتے ہی تباہی مچا دی۔ کپتان رشبھ پنت بدقسمتی سے زخمی ہو کر ریٹائر ہرٹ ہو گئے، جبکہ نکولس پورن (ایک) اور عبدالصمد (صفر) بری طرح ناکام رہے۔ آیوش بدونی اور مکل چودھری نے ۳۸-۳۸ رنز بنا کر ٹیم کو کسی حد تک سنبھالا، لیکن سلام نے مکل کو بولڈ کر کے اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ آرسی بی کی جانب سے راشخ سلام سب سے کامیاب بالر رہے جنہوں نے ۲۴ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کیں۔ سینئر بالر بھونیشور کمار نے ۲۷ رنز کے عوض ۳ شکار کیے۔ کرونال پانڈیا نے دو اور جوش ہیزل ووڈ نے ایک وکٹ حاصل کی۔

کرینہ کپور کا ''کیپوچینو کارنرز'' وائرل، منصور علی خان کی تصویر نے توجہ حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ کرینہ کپور خان ایک بار پھر اپنی ذاتی زندگی کی جھلک شیئر کر کے مداحوں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ اس بار انہوں نے اپنی انسٹاگرام اسٹوریز پر ایک سادہ مگر دلکش ''کیپوچینو کارنرز'' کی تصویر شیئر کی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر خاصی توجہ حاصل کر لی۔ تصویر میں ایک خوبصورت کافی کپ کے ساتھ ایک مزین گوشہ دکھایا گیا تھا، مگر اصل توجہ اس میں رکھی گئی ایک فریم شدہ بلیک اینڈ وائٹ تصویر نے حاصل کی۔ یہ

تصویر ان کے مرحوم سسر منصور علی خان پٹودی کی نوجوانی کے دور کی تھی، جس نے اس سادہ سی ترتیب کو ایک جذباتی اور ذاتی رنگ دے دیا۔ کرینہ نے تصویر کے ساتھ مختصر کیپشن لکھا، ''کیپوچینو کارنرز'' مگر اس ایک لفظی پوسٹ نے مداحوں میں یادوں اور جذبات کی ایک لہر دوڑا دی۔ سوشل میڈیا صارفین نے نہ صرف اس جمالیاتی سیٹ اپ کی تعریف کی بلکہ پٹودی کی تصویر کو ایک خوبصورت خراج عقیدت بھی قرار دیا۔ یاد رہے کہ منصور علی خان پٹودی، جو ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ کی ایک اہم شخصیت رہے ہیں، آج بھی اپنے خاندان اور مداحوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ کرینہ کی اس پوسٹ نے ان کی یاد کو ایک بار پھر تازہ کر دیا، جس پر کئی صارفین نے جذباتی تبصرے بھی کیے۔ اداکارہ حال ہی میں اس وقت بھی خبروں میں آئیں جب وہ اپنے خاندان کے ساتھ ممبئی کے وانکھڑے اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کا ایک اہم میچ دیکھنے پہنچیں۔ اس موقع پر ان کے ساتھ سیف علی خان، ان کے بیٹے تیمور اور ابراہیم علی خان بھی موجود تھے۔ خاندان کو ممبئی انڈینز کی جرسیوں میں اسٹینڈز سے میچ انجوائے کرتے دیکھا گیا

چنئی کے کوچ سری رام اور سابق کرکٹر صبا کریم نے نور احمد اور عقیل حسین کی تعریف کی

نئی دہلی (ایم این این): چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے اسسٹنٹ گیند بازی کوچ سری دھرن سری رام نے افغان گیند باز نور احمد کی کے کے آر کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد ان کی حکمت عملی کی ستائش کی۔ نور احمد نے منگل کی رات چیپاک میں ۱۲ رنوں کے عوض ۳ وکٹیں حاصل کر کے سی ایس کے کی لگاتار دوسری جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ نور احمد کیلئے آئی پی ایل ۲۰۲۵ء کا سیزن بہترین رہا تھا جہاں وہ ۲۴ وکٹوں کے ساتھ پرپل کیپ کی دوڑ میں دوسرے نمبر پر رہے تھے لیکن رواں سیزن کا آغاز ان کیلئے اچھا نہیں رہا۔ پہلے تین میچوں میں وکٹ حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد کے کے آر کے خلاف انہوں نے عقیل حسین کے ساتھ مل کر ایسی شراکت داری قائم کی جس کی سی ایس کے کو تلاش تھی۔ سری دھرن سری رام نے میچ کے بعد بتایا کہ نور احمد اپنی گیند بازی میں تنوع لانے کیلئے سخت محنت کر رہے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ایم ایس دھونی نے بھی پریکٹس سیشن کے دوران نور احمد کے ساتھ طویل گفتگو کی تھی اور انہیں لیگ بریک گیندوں کو بہتر بنانے کے مشورے دیے تھے۔ کوچ کے مطابق، چیپاک کی پچ نے بھی نور کو مدد فراہم کی جہاں انہوں نے گیند کی رفتار کم رکھی اور زیادہ اسپن حاصل کی۔ سی ایس کے کی اسپن جوڑی کے بارے میں بات کرتے ہوئے سری رام نے کہا کہ عقیل حسین اور نور احمد ایک دوسرے کی کارکردگی کو مکمل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا ''آج عقیل نے ہی نور کو اس مخصوص لینتھ کے بارے میں بتایا جس پر گیند بازی کی ضرورت تھی۔ اپنے پہلے اوور میں نور تھوڑا شارٹ یا زیادہ فل گیندیں کر رہے تھے، لیکن جیسے ہی انہیں صحیح لینتھ کا اندازہ ہوا، وہ ناقابل شکست ثابت ہوئے۔'' سابق کرکٹر صبا کریم نے بھی اس جوڑی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سی ایس کے نور احمد کو ایک جارحانہ متبادل کے طور پر دیکھ رہی تھی اور انہوں نے بالکل وہی کر کے دکھایا۔ عقیل حسین نیچو پاور پلے کے ماہر گیند باز مانے جاتے ہیں، نے بھی کفایتی گیند بازی سے نور احمد کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ صبا کریم نے ای ایس پی این کرک انفو کے شو ٹائم آوٹ پر گفتگو کرتے ہوئے عقیل حسین اور نور احمد کی شراکت داری پر روشنی ڈالی۔ صبا کریم نے مزید کہا ''میرا خیال ہے کہ شروع میں عقیل حسین کے بغیر مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ٹیم میں ایک حملہ آور گیند بازی کی کمی ہے لیکن اب جبکہ وہ ٹیم کا حصہ ہیں

چنئی سپر کنگز کو بڑا جھٹکا: خلیل احمد آئی پی ایل 2026ء سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ء میں چنئی سپر کنگز کی مشکلات میں اس وقت مزید اضافہ ہو گیا جب ٹیم کے اہم بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر خلیل احمد ران کی تکلیف کے باعث بقیہ تمام میچوں سے باہر ہو گئے۔ سی ایس کے کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ بیان میں تصدیق کی گئی ہے کہ خلیل احمد کی دائیں ران کی انجری نوعیت کے اعتبار سے سنگین ہے اور انہیں مکمل صحت یاب ہونے میں ۱۲ ہفتوں سے زائد کا وقت لگے گا۔ خلیل احمد کی رخصتی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹیم پہلے ہی اہم کھلاڑیوں کی انجریز سے نبرد آزما ہے۔ دھونی پنڈلی کی تکلیف کے باعث گزشتہ دو ہفتوں سے میدان سے دور ہیں۔ اگرچہ وہ ٹریننگ سیشنز میں ٹیم کے ساتھ نظر آ رہے ہیں، تاہم انہوں نے ابھی تک باقاعدہ بیٹنگ یا وکٹ کیپنگ کی مشقیں شروع نہیں کی ہیں۔ آسٹریلیائی فاسٹ بولر ناتھن ایلس پہلے ہی پورے سیزن سے باہر ہو چکے ہیں۔ ایلس کے متبادل کے طور پر شامل کیے گئے جانسن بھی تاحال انجری سے نجات نہیں پا سکے اور ٹیم کو جوائن نہیں کر پائے۔ خلیل احمد کی جگہ لینے کے لیے مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے دو گیند بازوں کے نام زیر غور ہیں۔ بائیں ہاتھ کے بولر ہونے کے ناطے مکیش چودھری خلیل احمد کا براہ راست متبادل ثابت ہو سکتے ہیں۔ رام کرشن گھوش دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جو بیٹنگ کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ گھوش نے ڈومیسٹک سیزن میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے، خاص طور پر وجے ہزارے ٹرافی میں ہماچل پردیش کے خلاف ۲۴ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کرنا اور ممبئی کے خلاف محض ۲۰ گیندوں پر ۴۶ رنز کی جارحانہ اننگز ان کے انتخاب کے حق میں جاتی ہے۔

ہاردک پانڈیا نے سنیل چھیتری کو ایم آئی کی جرسی تحفے میں دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی فٹبال کے لیجنڈ سنیل چھیتری مشہور وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز (ایم آئی) ممبئی انڈینس کے ٹریننگ سیشن کے دوران پہنچے۔ اس موقع پر ایم آئی کے کپتان ہاردک پانڈیا ہاردک پانڈیا نے چھیتری کو ایم آئی کی جرسی تحفے میں دی۔ ٹریننگ سیشن کے دوران سنیل چھیتری سے ایم آئی کے کئی کھلاڑی بات کرتے ہوئے نظر آئے۔ چھیتری نے مہیلا جے وردھنے، شاردل ٹھاکر، دیپک چاہر اور کپتان ہاروک پانڈیا جیسے کھلاڑیوں سے گفتگو کی اور اپنے شاندار کیریئر کے تجربات شیئر کیے۔ چھیتری نے ایم آئی کے ایک ٹی وی ویڈیو میں کہا کہ ''میں اس اسٹیڈیم میں بہت بار نہیں گیا، لیکن جب بھی آیا ہوں تو یہ ایک شاندار احساس ہوتا ہے۔ یہاں آ کر کھیل کو مختلف انداز سے دیکھنا بہت اچھا لگتا ہے۔ میں ممبئی انڈینز اور مداحوں کو نہ صرف اس میچ بلکہ پورے ٹورنامنٹ کے لیے نیک خواہشات دیتا ہوں۔'' ایم آئی کا آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے لیے آغاز شاندار رہا تھا۔ ٹیم نے ۲۰۱۲ء کے بعد پہلی بار سیزن کا پہلا میچ جیتا، لیکن اس کے بعد سے ٹیم کوئی بھی میچ نہیں جیت سکی۔ ایم آئی چار میچوں میں تین شکستوں کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے۔ ٹیم کو اپنے آخری میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف ۸۱ رنز سے شکست ہوئی۔ ایم آئی کے سابق کپتان اور اوپنر روہت شرما اس میچ میں انجری کے باعث ریٹائر ہرٹ ہو گئے تھے۔ اس میچ میں شیرفین رورفورڈ نے شاندار بیٹنگ کی اور ۱۳ گیندوں پر ۹ چھکوں کی مدد سے ۷۱ رنز بنائے، لیکن وہ اپنی ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ ممبئی انڈینز کا اگلا مقابلہ جمعرات کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں پنجاب کنگز پنجاب کنگز کے خلاف ہوگا۔ ایم آئی کے لیے یہ میچ جیتنا انتہائی ضروری ہے، لیکن پنجاب کنگز کی فارم کو دیکھتے ہوئے یہ مقابلہ آسان نہیں سمجھا جا رہا۔

ڈنمارک کے بیڈمنٹن لیجنڈ وکٹر ایکسیلسن نے 32 برس کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ڈنمارک کے مایہ ناز بیڈمنٹن کھلاڑی وکٹر ایکسیلسن نے کمر کی مسلسل تکلیف کے باعث ۳۲ سال کی عمر میں پیشہ ورانہ بیڈمنٹن سے ریٹائرمنٹ لینے کا اعلان کیا ہے۔ دو بار کے اولمپک چیمپئن نے سوشل میڈیا پر لکھا ''آج کا دن میرے لیے آسان نہیں ہے...'' انہوں نے اپنی پرانی چوٹ سے نمٹنے کے بارے میں تفصیل سے بتایا کہ ''اینڈوسکوپک سرجری، متعدد انجکشن، ٹریننگ کے نئے طریقے، علاج اور طویل عرصے تک درد سے چھٹکارا پانے کی ہر ممکن کوشش کرنے کے بعد، اب مجھے اپنی طویل مدتی صحت پر توجہ دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔'' ایکسیلسن کا کیریئر شاندار کامیابیوں سے بھرا رہا ہے، جس نے بیڈمنٹن کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں ان کا نام مستحکم کر دیا۔ انہوں نے بی ڈبلیو ایف مینس سنگلز ورلڈ نمبر ون کے طور پر مجموعی طور پر ۱۸۳ ہفتے گزارے، جس میں انہوں نے دو اولمپک گولڈ میڈل، دو ورلڈ چیمپئن شپ ٹائٹلز اور تین یورپی چیمپئن شپ کے اعزازات جیتے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ڈنمارک کو تھامس کپ جیتنے میں بھی کلیدی مدد فراہم کی۔ اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں اپنے سفر کا تذکرہ کرتے ہوئے، بیڈمنٹن اسٹار نے شکریہ اور فخر کا اظہار کیا۔ ''جس دن میں نے پہلی بار ریکیٹ اٹھایا تھا، مجھے معلوم تھا کہ میرا خواب دنیا کا بہترین کھلاڑی بننا ہے۔ میں نے ہر دن، ہر سیشن اور ہر میچ میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اس کھیل کو اپنا سب کچھ دے دیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا ''یہ میرے لیے کبھی محض ایک کیریئر نہیں رہا، بلکہ یہ میری زندگی رہی ہے اور میں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔'' ایکسیلسن نے واضح کیا کہ پیشہ ورانہ بیڈمنٹن سے سبکدوش ہونے کا مطلب کھیل کو مکمل طور پر چھوڑنا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ''اگرچہ یہ بطور بیڈمنٹن کھلاڑی وکٹر ایکسیلسن کو الوداع ہے، لیکن میں اس کھیل کو ہمیشہ کے لیے الوداع نہیں کہہ رہا ہوں۔ میں کسی نہ کسی صورت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا۔ میں نے بیڈمنٹن کو سب کچھ دیا اور بیڈمنٹن نے مجھے سب کچھ واپس دیا۔'' اگرچہ ان کے مستقبل کے حوالے سے ابھی کوئی باضابطہ اعلان نہیں ہوا، لیکن انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ کوچنگ، پروموشن یا نوجوانوں کی تربیت جیسے شعبوں کے ذریعے کھیل سے وابستہ رہیں گے۔ ان کے ریٹائرمنٹ نے بیڈمنٹن کی دنیا میں ایک عہد کا خاتمہ کر دیا ہے، جہاں ایکسیلسن کی پہچان ہمیشہ ایک عظیم چیمپئن کے طور پر رہے گی، جن کی کارکردگی سے ہندوستان سمیت پوری دنیا کے کھلاڑی متاثر ہوتے رہے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,